DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.06.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	کارکن ہمارا قیمتی اثاثہ،ان کی فلاح و بہبود کیلئے کوشاں ہیں،جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	ملازمین کے مطالبات 40ارب کا اضافی خرچہ ممکن نہیں،سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان اسمبلی نے 81ارب 53 کروڑ روپے کے ضمنی میزانیہ کی منظوری دیدی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ایران واسرائیل جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہیں،علی حسن زہری	مشرق ودیگر اخبارات
05	تمام سکولوں کالجز میں تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھی جائیں،راحیلہ درانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے،لیاقت علی لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
07	غیر قانونی تیل سپلائی کیخلاف کارروائیاں تیز کی جائیں،امیر حمزہ زہری	جنگ ودیگر اخبارات
08	رشوت لینے کا الزام،میٹروپولیٹن کارپوریشن کا چیف آرکیٹیک دوبارہ گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
09	حکومت معدنی شعبے کی ترقی کیلئے پرعزم ہے،کبیر زرکون	جنگ ودیگر اخبارات
10	محرم الحرام ڈی سی آفس میں کنٹرول روم قائم	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان میں ترقی وخوشحالی قومی یکجہتی اورامن واستحکام ناگزیر ہے،سیدال خان ناصر	جنگ ودیگر اخبارات
12	حکومت بلوچستان حکومتی مذاکراتی ٹیم کے غلط بیانی کا نوٹس لین،ایپکا محکمہ صحت	جنگ ودیگر اخبارات
13	کوئٹہ 5 دودھ فروش سمیت 8 خوراک کے مراکز کے مالکان پر جرمانہ عائد	جنگ ودیگر اخبارات
14	لورالائی غیر قانونی افغان باشندوں کیخلاف جامع مربوط آپریشن کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	گرینڈ الائنس کے احتجاج کوریج کرنے والے صحافیوں پر پولیس تشدد،کئی زخمی	جنگ ودیگر اخبارات
16	گرفتار ملازمین کو رہا،مطالبات تسلیم کیے جائیں،جمعیت	جنگ ودیگر اخبارات
17	بجٹ میں مزدوروں اور ملازمین کا معاشی قتل کیا گیا،جمعیت ن	جنگ ودیگر اخبارات
18	کوئٹہ احتجاجی ملازمین پر لاٹھی چارج شیلنگ متعدد گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
19	پرامن احتجاج سرکاری ملازمین کا جمہوری حق ہے،جے ڈبلیو پی	جنگ ودیگر اخبارات
20	گرینڈ الائنس کے پرامن احتجاج پر لاٹھی چارج قابل مذمت،بلوچستان بار کونسل	جنگ ودیگر اخبارات
21	بارڈر رشوت دینے والوں کیلئے ہمہ وقت کھلے رہتے ہیں،مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
22	ملازمین پر تشدد اور لاٹھی چارج قابل مذمت عمل ہے،سردار کمال بنگلزئی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

خاران مسلح افراد نے سڑک کی تعمیراتی مشینری جلادی،اوستہ محمد پولیس کی منشیات فروشوں کیخلاف کارروائی ملزم گرفتار،حب وندر میں کسٹمز گودام سے چوری کیا گیا کروڑوں روپے کا سامان برآمد،نوشکی قبائلی رہنما کے گھر پر دستی بم سے حملہ،کوئٹہ سبزل روڈ پر مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق،نامعلوم افراد نے حمپ میں نادرا آفس کو آگ لگادی۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.06.2025

عوامی مسائل:

کوئٹہ شدید گرمی میں بجلی غائب عوام کو شدید مشکلات کا سامنا، کوئٹہ کے نواحی علاقوں میں پانی کا بحران برقرار، شہر بلبلا اٹھے۔

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ پانی کا ھے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے صوبائی بجٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے واضح کیا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ پانی کا ہے، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کیلئے 11ارب روپے ناکافی ہیں، بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے اسمبلی فلور پر پانی کی کمی کے مسئلے کو اٹھا کر ایک اچھا اقدام کیا ہے کیونکہ صوبے میں پانی کی صورتحال دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے سنگین صورتحال یہ ہے کہ زیر زمین پانی کی سطح مسلسل گر رہی ہے پانی کی کمی اوراس کے حل کیلئے تجاویز کا ان ہی سطور میں بارہا مرتبہ ذکر کیا جاچکا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس اہم مسئلے کو سنجیدہ نہیں لیا جارہا ہے حالانکہ پانی زندگی ہے اس کے بغیر زندگی گزارنا ناممکن ہے ہمارے صوبے کی ایک سب سے بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ یہاں ڈیمز نہ ہونے کے برابر ہیں جس کی وجہ سے بارش کا پانی ایک بڑی مقدار میں ضائع ہوجاتا ہے اگر ڈیمز ہوں تو اس پانی کو ذخیرہ کر کے اسے زراعت کیلئے استعمال میں لایا جاسکتا ہے جہاں اب پینا کا پانی استعمال ہورہا ہے ظاہر ہے کہ ایک جانب آبادی کے بڑھنے سے پانی کم ہورہا ہے جب کہ دوسری جانب پینے کے پانی کو زراعت میں استعمال کیا جارہا ہے جو کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے، جہاں تک صوبے میں ڈیمز کی بات ہے تو اس سلسلے میں کئی بار بیانات جاری کئے جاچکے ہیں کہ ڈیمز کی تعمیر کئے جائیں گے لیکن ان بیانات کو عملی جامہ پہنانے کیلئے اقدامات جاری کئے جاچکے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ پانی کی قلت کی ایک وجہ اس کی مساتی تقسیم کا نہ ہونا بھی ہے، کیونکہ کچھ علاقوں میں پانی ہوتا ہے لیکن کچھ میں نہیں ہوتا۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**ریلوے کی جدت ،بہتری و استحکام اور وفاقی وزیر کا عزم ،چند تجاویز** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Missing peace in Balochistan " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بجٹ منظور ،اپوزیشن اور سرکاری ملازمین کا شدید احتجاج** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 25 JUN 2025 Page No. 1

سپریم کورٹ کے جسٹس جمال مندوخیل کی والدہ کی وفات پر گورنر جعفر مندوخیل، سپیکر خالق اچکزئی و دیگر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

کارکن ہمارا قیمتی اثاثہ، ان کی فلاح و بہبود کیلئے کوشاں ہیں، جعفر مندوخیل

عوام کی خدمت کا وژن لیکر قائدین اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہے ہیں، گفتگو

بی (آئی این پی) گورنر بلوچستان و پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی سینئر رہنما شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ عوام کی خدمت کا وژن لے کر پارٹی قائدین اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہے ہیں بلوچستان کی ترقی خوشحالی اور عوام کا معیار زندگی کو بلند کرتے ہوئے وفاقی حکومت تمام وسائل بروئے کار لارہی ہیں وفاق کا نمائندہ بن کر بلوچستان کی ترقی خوشحالی میں اپنا مثبت رول پلے کر رہا ہوں کارکناں ہمارا قیمتی سرمایہ ہے ان کی فلاح و بہبود کے لئے بھی کوشاں ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد مسوری بگٹی سے ٹیلی فونک رابطے میں گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی لیبر یونین کے جنرل سیکرٹری خان موسیٰ خان مجبک، ضلعی ترجمان پاکستان مسلم لیگ ن ظہور احمد مگسی کے علاوہ پاکستان مسلم لیگ ن کے کارکناں کی کثیر تعداد موجود تھے، قبل ازیں منیر احمد مسوری بگٹی نے گورنر بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

بلوچستان کو عمرے کی سعادت حاصل کرنے پر دلی مبارک باد پیش کی جبکہ بی سمیت بلوچستان بھر میں ملازمین و کارکناں کو درپیش مسئلہ مسائل و مشکلات سے بھی تفصیلی آگہی فراہم کی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں وفاق کا نمائندہ بن کر بلوچستان کو ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لئے کوشاں ہوں۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | بدھ 28 ذوالحجہ 1446ھ 25 جون 2025ء | نمبر 172

ملازمین کے مطالبات 40 ارب کا اضافی خرچہ ممکن نہیں

سرفراز بگٹی

ہم آج بھی مذاکرات پر یقین رکھتے ہیں، حکومت خوشی کے ساتھ کسی پر لاٹھی چارج نہیں کرتی، وزیر اعلیٰ

احتجاج کرنا سب کا حق تو اسے آرگنائز کرنا حکومت کا آئینی ذمہ داری، کوئٹہ واقعے کے متاثرہ خاندانوں کیساتھ ہمدردی ہے، اسمبلی میں خطاب

منتخب نمائندوں سے مشاورت جمہوریت کا حسن ہے، سرفراز بگٹی

شہر بھر میں تجاوزات کیخلاف موثر آپریشن کا آغاز کیا جائیگا، وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت جائزہ اجلاس

ہدایت الرحمٰن کے بیٹے کی گمشدگی، سرفراز بگٹی کا وزیر اعلیٰ سندھ سے رابطہ

واقعہ پر تشویش، مولانا ہدایت الرحمان سے بھی ٹیلیفونک رابطہ، تفصیلات معلوم کیں

کوئٹہ (آن لائن) گوادر سے منتخب رکن بلوچستان اسمبلی اور جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر مولانا ہدایت الرحمان کے بیٹے کی کراچی میں گمشدگی کے ...

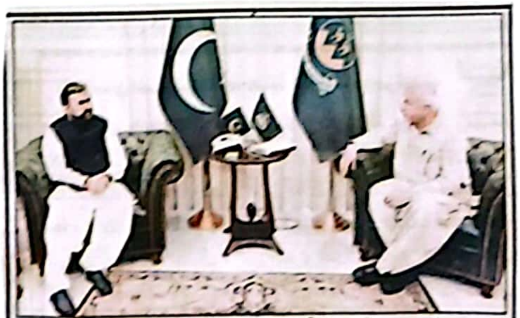

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی آئی جی مظہر جاہ انصاری سے اُن کی بہنوئی کی وفات پر فاتحہ کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی مستا کوئٹہ پروگرام سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPP

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAI

نظامت اعلیٰ تعل
حکومت بلو

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53	بدھ 28 ذوالحج 1446ھ 25 جون 2025ء صفحات 08			شمارہ 356
رجسٹرڈ BC-m-13	Email. mashriqqta2009@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344	قیمت 30 روپے	

Bullet No. 1

Page No. 3

موجودہ حکومت اختلافات سے بالاتر ہو کر عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کی ترقی اور عوام کی خوشحالی تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

مفاہمت، مشاورت اور شراکت عمل سے مستقبل روشن اور پائیدار بنایا جا سکتا ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ سے گفتگو

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے منگل کو یہاں ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل اور صوبے کے ترقیاتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں........ بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

نے عوامی فلاح و بہبود کو مقدم رکھنے، سیاسی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور جمہوری اقدار کی پاسداری پر اتفاق کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور موجودہ حکومت اختلافات سے بالاتر ہو کر صرف اور صرف عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ منتخب نمائندوں سے مشاورت جمہوریت کا حسن ہے، اور یہی عمل بلوچستان کو ترقی، استحکام اور امن کی راہ پر گامزن کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ مفاہمت، مشاورت اور شراکت عمل سے ہی بلوچستان کا مستقبل روشن اور پائیدار بنایا جا سکتا ہے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اسمبلی اجلاس میں مصافحہ کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی آئی جی بلوچستان معظم جاہ انصاری سے ان کے بہنوئی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

Bullet No. 1
Page No. 6

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 23 شمارہ 191 بدھ 28 ذوالحج، 25 جون 2025ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

تجاوزات کیخلاف آپریشن تیز، صفائی مہم کو وسعت دی جائے، سرفراز بگٹی

آپریشن کسی دباؤ، سفارش یا رعایت کے بغیر مکمل کیا جائے، حکومت کسی قسم کی نرمی برتنے کا ارادہ نہیں رکھتی، اجلاس

صوبے کی ترقی تمام سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری، اختلافات سے بالاتر ہو کر عوامی خدمت پر یقین رکھتے ہیں، ڈاکٹر مالک سے گفتگو

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "صفا کوئٹہ پروگرام" کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی خوبصورتی، صفائی، نکاسی آب، اور تجاوزات کے خاتمے سے متعلق جامع اقدامات کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات ومنصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، (باقی صفحہ 5 نمبر 47)

پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سربراہ ڈاکٹر فیصل خان، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام شریک ہوئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شہر بھر میں تجاوزات کے خلاف موثر آپریشن کا آغاز کیا جائے گا اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے میونسپل قوانین پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے مجسٹریٹس کی تقرری کی منظوری بھی دی اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات نے بتایا کہ قبضہ مافیاز کے زیر تصرف تمام سرکاری زمینیں، املاک اور پراپرٹیز کی نشاندہی مکمل کرلی گئی ہے، اوران کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت دی کہ "صفا کوئٹہ پروگرام" کے تحت جاری صفائی مہم کو وسعت دیتے ہوئے اس مزید موثر بنایا جائے اور شہر وگردونواح میں تجاوزات کے خاتمے کی مہم کو مزید تیز کیا جائے اور یہ عمل کسی دباؤ، سفارش یا رعایت کے بغیر مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ تجاوزات شہریوں کے لیے روزمرہ کی زندگی میں مشکلات کا باعث بن رہی ہیں، اور حکومت اس حوالے سے کسی قسم کی نرمی برتنے کا ارادہ نہیں رکھتی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ صفائی، نکاسی آب، اور ٹریفک کے مسائل کو مستقل بنیادوں پر حل کیا جائے اور شہر کی خوبصورتی کے لیے عملی اقدامات کو ترجیح دی جائے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کو ایک جدید، صاف، اور منظم شہری سہولیات سے آراستہ ماڈل سٹی کے طور پر ڈھالنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں اجلاس میں عوامی تعاون کے بغیر اس مہم کو پائیدار بنانے کو ناممکن قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ شہریوں میں شعور اجاگر کرنے اور ان کی شمولیت یقینی بنانے کے لیے وسیع سطح پر آگاہی مہم شروع کی جائے انہوں نے کہا کہ "عوام کو سہولیات دینا ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور شہریوں کے تعاون سے ہم کوئٹہ کو ایک مثالی اور خوبصورت شہر میں تبدیل کریں گے۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ "صفا کوئٹہ پروگرام" محض ایک وقتی مہم نہیں بلکہ ایک طویل المدتی منصوبہ ہے، جس کے ذریعے کوئٹہ شہر میں مستقل بہتری لانا مقصد ہے۔

ملازمین احتجاج نہیں کرسکتے، مذاکرات کریں جائز مطالبات پورے کرینگے، وزیراعلیٰ

کوئی حکومت خوشی سے کسی پر لاٹھی چارج نہیں کرتی، کوئی احتجاج کے ذریعے مطالبات منوانا چاہے تو یہ ممکن نہیں

مطالبات پر عمل کیلئے 40 بلین سے زائد خرچہ آنا تھا، سرفراز بگٹی، لاٹھی چارج نہیں مذاکرات کیے جائیں، مالک بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین ہمارے اپنے لوگ ہیں، کوئی حکومت خوشی کیساتھ کسی پر لاٹھی چارج نہیں کرتی، ہم آج بھی مذاکرات پر یقین رکھتے ہیں، اگر کوئی احتجاج کے ذریعے مطالبات منوانا چاہتا ہے تو یہ ہمارے لیے ممکن نہیں، سرکاری ملازمین کے مطالبات پر عمل کے لئے چالیس بلین سے زائد کا خرچ آنا تھا جو ممکن نہیں، یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے (باقی صفحہ 5 نمبر 48)

اجلاس میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی جانب سے پوائنٹ آف آرڈر پر اٹھائے گئے نکتے کا جواب دیتے ہوئے کہی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم آج بھی مذاکرات کیلئے تیار ہیں لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ صوبے کے غیر ترقیاتی بجٹ میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور ترقیاتی بجٹ میں کٹوتی ہو رہی ہے اور اس کی وجہ یہی ہے کہ 80 فیصد سے زائد رقم 2 فیصد لوگوں پر خرچ ہو رہی ہے یہ ایک اکنامک صورتحال ہے سرکاری ملازمین کے جو مطالبات تھے ان پر چالیس بلین سے زائد خرچ آنا تھا ایسے حالات میں بجٹ سے اتنی رقم خرچ کرنا ناممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ کے اراکین نے ملازمین سے مذاکرات کیے تاہم وہ بضد تھے کہ اسمبلی کا اجلاس نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنا سب کا حق ہے لیکن سرکاری ملازمین کے احتجاج کے حوالے سے عدالت عالیہ کا حکم ہے کہ وہ احتجاج نہیں کرسکتے نہ سڑک بند کرسکتے ہیں، اگر ہم کسی کے احتجاج کا آئینی حق مان بھی لیتے ہیں تو اس کو آرگنائز کرنے کا اختیار آئین نے حکومت کو دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف حالات کی وجہ سے حکومت نے دفعہ 144 نافذ کی ہے سیاسی جماعتیں احتجاج یا جلسہ سے قبل حکومت سے اجازت لیتی ہیں حال ہی میں پشتونخوا میپ نے جلسہ کیا اس سے پہلے پشتونخوا میپ اور جمعیت علماء اسلام نے جلسہ کیا انہوں نے اجازت لے کر کیے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازم ہوکر احتجاج، سڑک بند کرنے یا اسمبلی اجلاس نہ ہونے دینے کا حق کسی کو حاصل نہیں جب اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہو اور اس میں کوئی رکاوٹ ڈالی جائے تو ہمارے پاس اس کا کوئی اور حل نہیں ہوتا کہ ان کو روکیں کیونکہ حکومت کی رٹ برقرار رکھنے کیلئے ریاست اور حکومت کے پاس یہی ٹول ہے کہ کسی جتھہ کو کنٹرول کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمین آئیں مذاکرات کریں جو جائز مطالبات ہیں حکومت ان کو پورا کرنے کو تیار ہے تاہم جو ہمارے بس سے باہر ہے اور اگر کوئی ان کو احتجاج کے ذریعے منوانا چاہتا ہے تو یہ ہمارے لیے ممکن نہیں، انہوں نے کہا کہ ہماری ہمدردیاں کوئٹہ میں پیش آنے والے حادثے میں جاں بحق اور زخمی ہونیوالے افراد کے اہلخانہ کیساتھ ہیں یہ ایک انتہائی افسوسناک اور دلخراش واقعہ ہے، انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت سریاب میں فائر بریگیڈ سینٹر بنا کر دے گی۔ قبل ازیں اجلاس میں نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت بلوچستان کے تمام ملازمین احتجاج پر ہیں ہم نے کوشش کی کہ حکومت ان کے مطالبات مان لے تاہم ملازمین کے مطالبات نہیں مانے گئے اور گرفتاریاں ہوئیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صفا کوئٹہ پروگرام کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے ★ صفحات

جلد نمبر 32 | بروز بدھ 25 جون 2025ء بمطابق 28 ذی الحجہ 1446ھ | شمارہ نمبر 172

سرکاری ملازمین کو پھر مذاکرات کی پیشکش، جائز مطالبات حل کرنے کیلئے تیار ہیں، میر سرفراز بگٹی

سرکاری ملازمین احتجاج کے ذریعے اسمبلی کے اجلاس کو منعقد ہونے سے روکنا چاہتے تھے، ہمارے پاس ہجوم کو کنٹرول کرنے کیلئے لاٹھی چارج کے سوا اور کوئی چارہ نہیں تھا، ہمارے غیر ترقیاتی بجٹ تیزی سے اوپر جا رہا ہے

ترقیاتی بجٹ پر ہمیشہ کٹ لگتا ہے، ہم اپنا 80 فیصد بجٹ دو فیصد ملازمین کو دے رہے ہیں اگر ملازمین یہ سمجھتے ہیں کہ وہ احتجاج سے اسمبلی کا اجلاس روک سکیں گے تو یہ ممکن نہیں، اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری ملازمین احتجاج کے ذریعے اسمبلی کے اجلاس کو منعقد ہونے سے روکنا چاہتے تھے ہمارے پاس ہجوم کو کنٹرول کرنے کیلئے لاٹھی چارج کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا سرکاری ملازمین کی ڈیمانڈز سے صوبے کے بجٹ پر چالیس ارب روپے کا بوجھ پڑ رہا ہے جو اس بجٹ میں دینا ممکن نہیں ہے، یہ بات انہوں نے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے نکتہ اعتراض کے جواب میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم ملازمین سے مذاکرات کیلئے تیار ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ مہنگائی اور بے روزگاری ہے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ ہمارا غیر ترقیاتی بجٹ تیزی سے اوپر جا رہا ہے اور ترقیاتی بجٹ پر ہمیشہ کٹ لگتا ہے ہم اپنا 80 فیصد بجٹ دو فیصد ملازمین کو دے رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ صوبائی وزرا کو ملازمین کے پاس مذاکرات کیلئے بھجوایا تھا مگر

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

ملازمین بضد تھے کہ اسمبلی کا اجلاس منعقد ہونے نہیں دیں گے، اگر ملازمین یہ سمجھتے ہیں وہ احتجاج سے اسمبلی کا اجلاس روک سکیں گے تو یہ ممکن نہیں، ملازمین کو 40 ارب روپے دینا ممکن نہیں ہے اس کے باوجود بھی ملازمین سے مذاکرات سے بات چیت کے لئے وزراء کو بھیجا ہے۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنا سب کا حق ہے بلوچستان ہائی کورٹ نے سرکاری ملازمین کے احتجاج پر پابندی عائد کی ہے ہم نے حالات کے پیش نظر دفعہ 144 لگائی ہوئی ہے سیاسی جماعتیں بھی حکومت سے اجازت لیکر جلسے کرتی ہیں سرکاری ملازم ہو کر اسمبلی اجلاس کے انعقاد نہ ہونے دینے کا حق ان کے پاس نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین کو ایک بار پھر پیش کش کرتا ہوں کہ ان کے جائز مطالبات حل کرنے کو تیار ہیں جو مطالبات ہمارے بس سے باہر ہیں انہیں کوئی احتجاج سے منظور کروانا چاہتا ہے تو یہ ممکن نہیں ہے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ کوئٹہ میں بس میں آتشزدگی کا دلخراش واقعہ پیش آیا، ہم متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں، سریاب میں جلد فائر بریگیڈ اسٹیشن قائم کریں گے۔ قبل ازیں بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا کہنا تھا کہ میں ملازمین پر لاٹھی چارج کی مذمت کرتا ہوں، انہوں نے کہا کہ ملازمین احتجاج کر رہے ہیں یہ ہمارے اپنے لوگ ہیں ان کے بغیر سیکرٹریٹ اور دفاتر نہیں چلیں گے ملازمین سے مذاکرات کئے جائیں۔

کوئٹہ شہر کو ماڈل سٹی بنانے کیلئے ہنگامی اقدامات کئے جا رہے ہیں، وزیراعلیٰ

شہر بھر میں تجاوزات کیخلاف موثر آپریشن کا آغاز کیا جائے گا، میونسپل قوانین پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنانے کیلئے مجسٹریٹس کی تقرری کی بھی منظوری

صفا کوئٹہ پروگرام کے تحت جاری صفائی مہم کو وسعت دیتے ہوئے اسے مزید موثر بنایا جائے اور تجاوزات کے خاتمے کی مہم کو مزید تیز کیا جائے، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "صفا کوئٹہ پروگرام" کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی خوبصورتی، صفائی، نکاسی آب، اور تجاوزات کے خاتمے سے متعلق جامع اقدامات کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سربراہ ڈاکٹر فیصل خان، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور متعلقہ

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

محکموں کے اعلیٰ حکام شریک ہوئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شہر بھر میں تجاوزات کے خلاف موثر آپریشن کا آغاز کیا جائے گا اس موقع پر وزیراعلیٰ نے میونسپل قوانین پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے مجسٹریٹس کی تقرری کی منظوری بھی دی اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات نے بتایا کہ قبضہ مافیاز کے زیر تصرف تمام سرکاری زمینیں، املاک اور پراپرٹیز کی نشاندہی مکمل کر لی گئی ہے، اور ان کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت دی کہ "صفا کوئٹہ پروگرام" کے تحت جاری صفائی مہم کو وسعت دیتے ہوئے اس مزید موثر بنایا جائے اور شہر و گرد و نواح میں تجاوزات کے خاتمے کی مہم کو مزید تیز کیا جائے اور یہ عمل کسی دباؤ، سفارش یا رعایت کے بغیر مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ تجاوزات شہریوں کے لیے روزمرہ کی زندگی میں مشکلات کا باعث بن رہی ہیں، اور حکومت اس حوالے سے کسی قسم کی نرمی برتنے کا ارادہ نہیں رکھتی وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ صفائی، نکاسی آب، اور ٹریفک کے مسائل کو مستقل بنیادوں پر حل کیا جائے اور شہر کی خوبصورتی کے لیے عملی اقدامات کو ترجیح دی جائے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کو ایک جدید، صاف، اور منظم شہری سہولیات سے آراستہ ماڈل سٹی کے طور پر ڈھالنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں اجلاس میں عوامی تعاون کے بغیر اس مہم کو پائیدار بنانے کو ناممکن قرار دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے ہدایت دی کہ شہریوں میں شعور اجاگر کرنے اور ان کی شمولیت یقینی بنانے کے لیے وسیع سطح پر آگاہی مہم شروع کی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

بروز بدھ 25 جون 2025ء

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی ملاقات

بلوچستان کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل اور صوبے کے ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے منگل کو یہاں ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل اور صوبے کے ترقیاتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے عوامی فلاح و بہبود کو مقدم رکھنے، سیاسی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور جمہوری اقدار کی

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

پاسداری پر اتفاق کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور موجودہ حکومت اختلافات سے بالاتر ہو کر صرف اور صرف عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ منتخب نمائندوں سے مشاورت جمہوریت کا حسن ہے، اور یہی عمل بلوچستان کو ترقی، استحکام اور امن کی راہ پر گامزن کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ مفاہمت، مشاورت اور شراکتِ عمل سے ہی بلوچستان کا مستقبل روشن اور پائیدار بنایا جا سکتا ہے۔

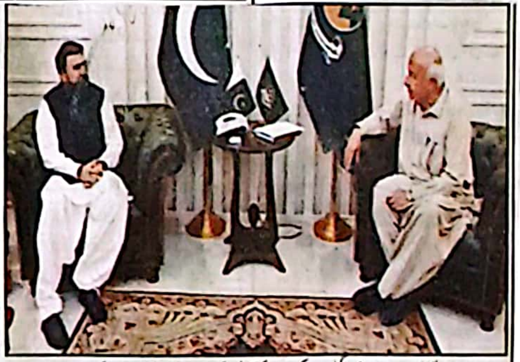

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

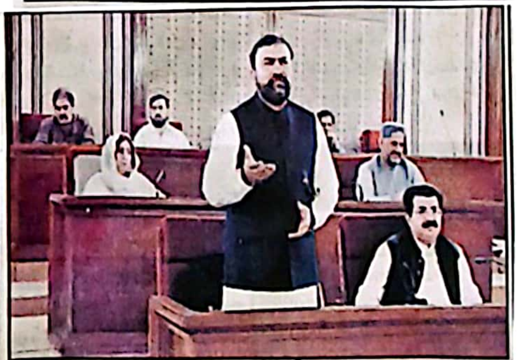

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایم سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph. 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز منگل 24/جون 2025ء بمطابق 27/ذی الحجہ 1446ھ | شمارہ نمبر 171

لاپتہ افراد کا معاملہ متنازعہ ہے طے کرنا ہے کس نے کس کو غائب کیا

میر سرفراز بگٹی

ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں

جیکب آباد میں رکن قومی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے قومی اسمبلی میں چیف وہیپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے والدہ کی وفات پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو

جیکب آباد (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں جبکہ ہم ان کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز سمیت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے، ہم ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو جیکب آباد میں رکن قومی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے قومی اسمبلی میں چیف وہیپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے والدہ کی وفات پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے دہشت گردوں کا کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہوتا وہ صرف دہشت گرد ہیں ہاں انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر مسئلے کو ڈائیلاگ کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے اگر بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت سے نکلتا ہے تو اس خوبصورت بات اور کیا ہو سکتی ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے مسئلے پر بات کرنے کے بجائے بندوق سے بات کی جا رہی ہے اگر وہ بندوق کے ذریعے بات کریں گے تو ایسا ہی جواب ملے گا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر رہے ہیں ہم ان کو یونیورسٹیز اور کالجز میں مصروف کر رہے ہیں اور تعلیم کی طرف راغب کر رہے ہیں بلوچستان میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا اعلان کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا بھر کی بہترین یونیورسٹیز کے دروازے کھول رہے ہیں دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں کو دہشت گرد خودکش بنا رہے ہیں واضح طور پر یہی ہم میں اور ان میں فرق ہے لاپتہ افراد کے متعلق سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے لاپتہ افراد کا معاملہ متنازعہ ہے اس بات کو طے کرنا کہ کس نے کس کو غائب کیا ہے اور کیا انہیں زبردستی غائب کیا گیا ہے یا وہ خود غائب ہو چکے ہیں اور تعداد کا معاملہ بھی متنازعہ ہے لیکن اس کے باوجود ہم نے اس معاملے پر بلوچستان اسمبلی میں خاص قانون سازی کی ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے الزامات ریاست یا ریاستی اداروں پر نہ لگیں اور الزامات کا راستہ ہمیشہ کے لیے روک دیا جائے انہوں نے کہا کہ ایران ہمارا برادر اسلامی ملک ہے پوری قوم ایران کے ساتھ کھڑی ہے بلوچستان کا بارڈر ایریا ایران سے ملتا ہے ہم نے وہاں خوراک سمیت دیگر تمام انتظامات کا پلان بنا لیا ہے تاکہ کسی بھی قسم کے حالات سے نمٹ سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جیکب آباد میں جعفر ایکسپریس پر حملے کی مذمت کرتے ہیں جیکب آباد بلوچستان کے بارڈر پر واقع ہے بارڈر ایریا میں ایسا واقعہ پہلی مرتبہ ہوا ہے ہمارا فرض ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنائیں ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے حالات کو بہتر کیا جا سکے۔

جیکب آباد وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Da

Bullet No. 1

8

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | بدھ 25 جون 2025ء بمطابق 28 ذی الحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-170

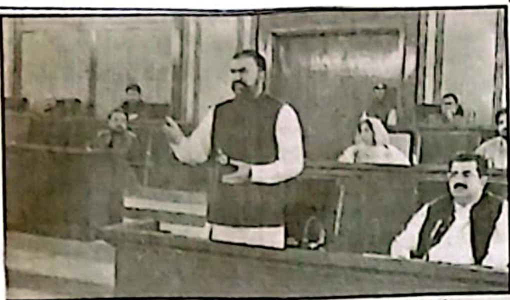

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

سرکاری ملازمین ہمارے بچے ہیں کوئی خوشی سے کسی پر لاٹھی چارج نہیں کرتا

سرفراز بگٹی

ہم آج بھی مذاکرات کیلئے تیار ہیں، سرکاری ملازمین کے جو مطالبات ہیں وہ ٹھیک ہیں 80 فیصد سے زائد رقم 2 فیصد لوگوں پر خرچ ہورہی ہے، سرفراز بگٹی

کابینہ کے اراکین ملازمین سے مذاکرات کئے تاہم وہ بضد تھے کہ اسمبلی کا اجلاس نہیں ہونے دیں گے، اگر کوئی احتجاج کے ذریعے اپنی بات منوانا چاہتا ہے تو یہ ممکن نہیں، اجلاس سے خطاب

احتجاج کرنے والے ملازمین وزیراعلیٰ بلوچستان کے اپنے لوگ ہیں ان کے بغیر نہ تو سیکرٹریٹ چلے گی نہ محکمے چلیں گے ملازمین کیساتھ مذاکرات کیا جائے نہ کہ لاٹھی چارج کیا جائے، ڈاکٹر مالک بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل کو ایک گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔ (بقیہ نمبر11 صفحہ نمبر2پر)

اجلاس میں مالی سال کے غیر ترقیاتی مد میں 40 ارب 85 کروڑ روپے اور ترقیاتی مد میں 40 ارب 67 کروڑ روپے کے 38 مطالبات زر منظور کرلیے گئے اجلاس میں ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2024-25 پر عام بحث میں حصہ لینے کیلئے ارکان اسمبلی کی جانب سے مزید نام نہ آنے پر اسپیکر نے ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2024-25 پر عام بحث سمیٹنے کی رولنگ دی، اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے رواں مالی سال کی غیر ترقیاتی مد میں 40 ارب 85 کروڑ روپے اور ترقیاتی مد میں 40 ارب 67 کروڑ روپے کے 38 مطالبات زر منظور کیلئے ایوان میں پیش کیے جن کی ایوان نے منظوری دی اجلاس میں نیشنل پارٹی کے سربراہ وسابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت بلوچستان کے تمام ملازمین احتجاج پر ہیں ہم نے کوشش کی کہ آپ ان کے مطالبات مان لیں تاہم مطالبات نہیں مانے گئے یہ ایک افسوسناک صورتحال ہے سرکاری ملازمین کے جو مطالبات تھے ان پر 40 بلین سے زائد خرچ آنا تھا ایسے حالات میں 40 بلین روپے اس بجٹ سے خرچ کرنا ناممکن ہے، انہوں نے کہا کہ کابینہ کے اراکین نے ان سے مذاکرات کئے تاہم وہ بضد تھے کہ اسمبلی کا اجلاس نہیں ہونے دیں گے، انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنا سب کا حق ہے لیکن سرکاری ملازمین کے احتجاج کے حوالے سے عدالت عالیہ کا حکم ہے کہ وہ احتجاج نہیں کرسکتے نہ سڑک بند کرسکتے ہیں، اگر ہم کسی کے بھی احتجاج کا آئینی حق مان بھی لیتے ہیں تو اس کو آرگنائز کرنے کا اختیار آئین نے حکومت کو دیا ہے انہوں نے کہا کہ مختلف حالات کی وجہ سے حکومت نے دفعہ 144 نافذ کی ہے سیاسی جماعتیں احتجاج یا جلسہ کرنے سے قبل حکومت سے اجازت لیتے ہیں حال ہی میں پی کے نیپ نے جلسہ کیا اس سے پہلے پشتونخوا میپ اور جمعیت علما اسلام نے جلسہ کیا انہوں نے اجازت لے کر کیے، انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازم ہوکر احتجاج، سڑک بند کرنے یا اسمبلی اجلاس نہ ہونے دینے کا حق کسی کو حاصل نہیں ہے، انہوں نے اسمبلی فلور سے سرکاری ملازمین کو مذاکرات کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ وہ آئیں مذاکرات کریں جو جائز مطالبات ہیں حکومت ان کو پورا کرنے کو تیار ہیں تاہم جو ہمارے بس سے باہر ہے اگر کوئی اس کو احتجاج کے ذریعے منوانا چاہتے ہیں تو یہ ہمارے لیے ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے اراکین اسمبلی نے فاتحہ یا کہیں اور جانا ہے لہذا اسمبلی کے بجٹ سیشن کو کل ختم کیا جائے پورے ایوان کی بھی یہی رائے ہے اسمبلی کے اجلاس کو کل دو سیشن میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ہمدردیاں کوئٹہ میں پیش آنے والے حادثے میں جاں بحق اور زخمی ہونیوالے افراد کے لواحقین کیساتھ ہیں یہ ایک انتہائی افسوسناک اور دلخراش واقعہ ہے، رکن اسمبلی کو یقین دہانی کراتا ہوں کہ انہیں ایمبولینس، فائر بریگیڈ چاہیے حکومت سریاب میں ایک سینٹر بنا کر دے گی اسپیکر نے اجلاس آج صبح 11 بجے تک ملتوی کر دیا۔

صفائی اور ٹریفک مسائل کو مستقل بنیادوں پر حل کیا جائے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

شعور اجاگر کرنے ان کی شمولیت یقینی بنانے کیلئے آگاہی مہم شروع کی جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "صفا کوئٹہ پروگرام" کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر (بقیہ نمبر35 صفحہ نمبر2پر)

سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی خوبصورتی، صفائی، نکاسی آب، اور تجاوزات کے خاتمے سے متعلق جامع اقدامات کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات ومنصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سربراہ ڈاکٹر فیصل خان، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام شریک ہوئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شہر بھر میں تجاوزات کے خلاف مؤثر آپریشن کا آغاز کیا جائے گا اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے میونسپل قوانین پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے مجسٹریٹس کی تقرری کی منظوری بھی دی اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات نے بتایا کہ قبضہ مافیاز کے زیر تصرف تمام سرکاری اراضی، املاک اور پراپرٹیز کی نشاندہی مکمل کر لی گئی ہے، اور ان کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت دی کہ "صفا کوئٹہ پروگرام" کے تحت جاری صفائی مہم کو وسعت دیتے ہوئے اسے مزید مؤثر بنایا جائے اور شہر وگردونواح میں تجاوزات کے خاتمے کی مہم کو مزید تیز کیا جائے اور یہ عمل کسی دباؤ، سفارش یا رعایت کے بغیر مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ تجاوزات شہریوں کے لیے روزمرہ کی زندگی میں مشکلات کا باعث بن رہی ہیں، اور حکومت اس حوالے سے کسی قسم کی نرمی برتنے کا ارادہ نہیں رکھتی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ صفائی، نکاسی آب، اور ٹریفک کے مسائل کو مستقل بنیادوں پر حل کیا جائے اور شہر کی خوبصورتی کے لیے عملی اقدامات کو ترجیح دی جائے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کو ایک جدید، صاف، اور منظم شہری سہولیات سے آراستہ ماڈل سٹی کے طور پر ڈھالنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جارہے ہیں اجلاس میں عوامی تعاون کے بغیر اس مہم کو پائیدار بنانے کو ناممکن قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ شہریوں میں شعور اجاگر کرنے اور ان کی شمولیت یقینی بنانے کے لیے وسیع سطح پر آگاہی مہم شروع کی جائے انہوں نے کہا کہ "عوام کو سہولیات دینا ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور شہریوں کے تعاون سے ہم کوئٹہ کو ایک مثالی اور خوبصورت شہر میں تبدیل کریں گے۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ "صفا کوئٹہ پروگرام" محض ایک وقتی مہم نہیں بلکہ ایک طویل المدتی منصوبہ ہے، جس کے ذریعے کوئٹہ شہر میں مستقل بہتری لانا مقصد ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 4

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

بروز بدھ 25 جون 2025ء

بلوچستان کی ترقی تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

موجودہ حکومت اختلافات سے بالاتر ہو کر صرف عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، میر سرفراز بگٹی

ڈاکٹر مالک بلوچ کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات، عوامی فلاح و بہبود مقدم رکھنے، سیاسی ہم آہنگی کے فروغ پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے منگل کو یہاں ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل اور صوبے کے ترقیاتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے عوامی فلاح و بہبود کو مقدم رکھنے، سیاسی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور جمہوری اقدار کی پاسداری پر اتفاق

(بقیہ نمبر 44 صفحہ نمبر 7 پر)

کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور موجودہ حکومت اختلافات سے بالاتر ہو کر صرف عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ منتخب نمائندوں سے مشاورت جمہوریت کا حسن ہے، اور یہی عمل بلوچستان کو ترقی، استحکام اور امن کی راہ پر گامزن کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ مفاہمت، مشاورت اور شراکتِ عمل سے ہی بلوچستان کا مستقبل روشن اور پائیدار بنایا جا سکتا ہے۔

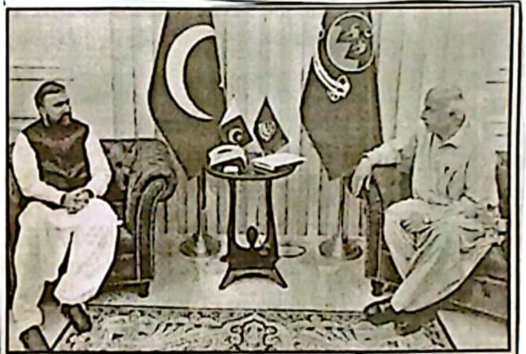

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

Bullet No. 1

Page No. 10

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 25 جون 2025ء بمطابق 28 ذوالحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 171

وزیراعلیٰ کی تجاوزات کے خاتمے کی مہم تیز کرنے کی ہدایت

میونسپل قوانین پر عملدرآمد کیلئے مجسٹریٹ کی تقرری کی منظوری

وزیراعلیٰ کے زیر صدارت صفا کوئٹہ پروگرام کی بابت جائزہ اجلاس، شہر بھر میں تجاوزات کے خلاف موثر آپریشن کا آغاز کیا جائے گا

صفائی، نکاسی آب اور ٹریفک کے مسائل کو مستقل بنیادوں پر حل کیا جائے، عوام کے تعاون سے کوئٹہ کو خوبصورت اور مثالی شہر بنائیں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "صفا کوئٹہ پروگرام" کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم اجلاس سنگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی خوبصورتی، صفائی، نکاسی آب، اور تجاوزات کے خاتمے سے متعلق جامع اقدامات کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سربراہ ڈاکٹر فیصل خان، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام شریک ہوئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شہر بھر میں تجاوزات کے خلاف موثر آپریشن کا آغاز کیا جائے گا اس موقع پر وزیراعلیٰ نے میونسپل قوانین پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے مجسٹریٹس کی تقرری کی منظوری بھی دی اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات نے بتایا کہ قبضہ مافیاز کے زیر تصرف تمام سرکاری زمینیں، املاک اور پراپرٹیز کی نشاندہی مکمل کر لی گئی ہے، اور ان کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت دی کہ "صفا کوئٹہ پروگرام" کے تحت جاری صفائی مہم کو وسعت دیتے ہوئے اس مزید موثر بنایا جائے اور شہر و گرد و نواح میں تجاوزات کے خاتمے کی مہم کو مزید تیز کیا جائے اور یہ عمل کسی دباؤ، سفارش یا رعایت کے بغیر مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ تجاوزات شہریوں کے لیے روزمرہ کی زندگی میں مشکلات کا باعث بن رہی ہیں، اور حکومت اس حوالے سے کسی قسم کی نرمی برتنے کا ارادہ نہیں رکھتی وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ صفائی، نکاسی آب، اور ٹریفک کے مسائل کو مستقل بنیادوں پر حل کیا جائے اور شہر کی خوبصورتی کے لیے عملی اقدامات کو ترجیح دی جائے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کو ایک جدید، صاف، اور منظم شہری سہولیات سے آراستہ ماڈل سٹی کے طور پر ڈھالنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں اجلاس میں عوامی تعاون کے بغیر اس مہم کو پائیدار بنانے کو ناممکن قرار دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے ہدایت دی کہ شہریوں میں شعور اجاگر کرنے اور ان کی شمولیت یقینی بنانے کے لیے وسیع سطح پر آگاہی مہم شروع کی جائے انہوں نے کہا کہ عوام کو سہولیات دینا ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور شہریوں کے تعاون سے ہم کوئٹہ کو ایک مثالی اور خوبصورت شہر میں تبدیل کریں گے۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ "صفا کوئٹہ پروگرام" محض ایک وقتی مہم نہیں بلکہ ایک طویل المدتی منصوبہ ہے، جس کے ذریعے کوئٹہ شہر میں مستقل بہتری لانا مقصد ہے۔

وزیراعلیٰ سے ڈاکٹر مالک بلوچ کی ملاقات، صوبے کی مجموعی صورتحال پر گفتگو

بلوچستان کی ترقی تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے مشاورت، جمہوریت کا حسن ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے منگل کو یہاں ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل اور صوبے کے ترقیاتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے عوامی فلاح و بہبود کو مقدم رکھنے، سیاسی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور جمہوری اقدار کی پاسداری پر اتفاق کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور موجودہ حکومت اختلافات سے بالاتر ہو کر صرف اور صرف عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ منتخب نمائندوں سے مشاورت، جمہوریت کا حسن ہے، اور یہی عمل بلوچستان کو ترقی، استحکام اور امن کی راہ پر گامزن کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ مفاہمت، مشاورت اور شراکت عمل سے ہی بلوچستان کا مستقبل روشن اور پائیدار بنایا جا سکتا ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی "صفا کوئٹہ" پروگرام کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTO
GENERAL OF
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1
Page No. 11

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | بدھ 25 جون 2025ء، 28 ذوالحجہ 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 172

حکومت کی رٹ ہر صورت برقرار رکھیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

80 فیصد بجٹ 2 فیصد لوگوں پر خرچ ہو رہا ہے

سرکاری ملازمین احتجاج کے ذریعے اسمبلی کے اجلاس کو منعقد ہونے سے روکنا چاہتے تھے ہمارے پاس ہجوم کو کنٹرول کرنے کیلئے لاٹھی چارج کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا

کوئٹہ شہر و گرد و نواح میں تجاوزات کے خاتمے کی مہم کو مزید تیز کیا جائے اور یہ عمل کسی دباؤ، سفارش یا رعایت کے بغیر مکمل کیا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری ملازمین احتجاج کے ذریعے اسمبلی کے اجلاس کو منعقد ہونے سے روکنا چاہتے تھے ہمارے پاس ہجوم کو کنٹرول کرنے کیلئے لاٹھی چارج کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا سرکاری ملازمین کی ایڈ انڈز سے صوبے کے بجٹ پر چالیس ارب روپے کا بوجھ پڑ رہا ہے جو اس بجٹ میں دینا ممکن نہیں ہے، یہ بات انہوں نے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے نقطہ اعتراض کے جواب میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم ملازمین سے مذاکرت کیلئے تیار ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ مہنگائی اور بے روزگاری ہے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ ہمارا غیر ترقیاتی بجٹ تیزی سے اوپر جا رہا ہے اور ترقیاتی بجٹ پر ہمیشہ کٹ لگتا ہے ہم اپنا 80 فیصد بجٹ دو فیصد ملازمین کو دے رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ صوبائی وزرا کو ملازمین کے پاس مذاکرت کیلئے بھجوایا تھا مگر ملازمین بضد تھے کہ اسمبلی کا اجلاس منعقد ہونے نہیں دیں گے، اگر ملازمین یہ سمجھتے ہیں وہ احتجاج سے اسمبلی کا اجلاس روک سکیں گے تو یہ ممکن نہیں، ملازمین کو 40 ارب روپے دینا ممکن نہیں ہے اس کے باوجود بھی ملازمین سے مذاکرات سے بات چیت کے لئے وزراء کو بھیجا ہے۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنا سب کا حق ہے بلوچستان ہائی کورٹ نے سرکاری ملازمین کے احتجاج پر پابندی عائد کی ہے ہم نے حالات کے پیش نظر دفعہ 144 لگائی ہوئی ہے سیاسی جماعتیں بھی حکومت سے اجازت لیکر جلسے کرتی ہیں سرکاری ملازم ہو کر اسمبلی اجلاس کے انعقاد نہ ہونے دینے کا حق ان کے پاس نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین کو ایک بار پھر پیش کش کرتا ہوں کہ ان کے جائز مطالبات حل کرنے کو تیار ہیں جو مطالبات ہمارے بس سے باہر ہیں انہیں کوئی احتجاج سے منظور کروانا چاہتا ہے تو یہ ممکن نہیں ہے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ کوئٹہ میں بس میں آتشزدگی کا دل خراش واقعہ پیش آیا ہم متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں ہر باب میں جلد فائر بریگیڈ اسٹیشن قائم کریں گے۔ قبل ازیں بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا کہنا تھا کہ میں ملازمین پر لاٹھی چارج کی مذمت کرتا ہوں، انہوں نے کہا کہ ملازمین احتجاج کر رہے ہیں یہ ہمارے اپنے لوگ ہیں ان کے بغیر سیکرٹریٹ اور دفاتر نہیں چلیں گے ملازمین سے مذاکرت کیے جائیں۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "صاف کوئٹہ پروگرام" کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی خوبصورتی، صفائی، نکاسی آب، اور تجاوزات کے خاتمے سے متعلق جامع اقدامات کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سربراہ ڈاکٹر فیصل خان، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام شریک ہوئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شہر بھر میں تجاوزات کے خلاف مؤثر آپریشن کا آغاز کیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIREC…
GENERA…
RELATIONS…

نظامت اعلیٰ …
حکومت ب…

Bullet No. 1

Page No. 12

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی ۔ مولانا عبدالکریم
بیاد ۔ جمیل الرحمن
چیف ایڈیٹر ۔ برکت علی

جلد 76 | بدھ 25 جون 2025ء 28 ذوالحجہ 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 288

عوام کو سہولیات دینا حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

تجاوزات شہریوں کیلئے روزمرہ کی زندگی میں مشکلات کا باعث بن رہی ہیں، اور حکومت اس حوالے سے کسی قسم کی نرمی برتنے کا ارادہ نہیں رکھتی، صفائی، نکاسی آب، اور ٹریفک کے مسائل کو مستقل بنیادوں پر حل اور شہر کی خوبصورتی کیلئے عملی اقدامات کو ترجیح دی جائے، ہدایت

کوئٹہ شہر کو ایک جدید، صاف، اور منظم شہری سہولیات سے آراستہ ماڈل سٹی کے طور پر ڈھالنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں، اجلاس سے خطاب۔ شہر بھر میں تجاوزات کے خلاف مؤثر آپریشن کا آغاز کیا جائے گا، اجلاس میں فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "صفا کوئٹہ پروگرام" کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم اجلاس سنگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی خوبصورتی، (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

صفائی، نکاسی آب، اور تجاوزات کے خاتمے سے متعلق جامع اقدامات کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات ومنصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سربراہ ڈاکٹر فیصل خان، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام شریک ہوئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شہر بھر میں تجاوزات کے خلاف مؤثر آپریشن کا آغاز کیا جائے گا اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے میونسپل قوانین پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے مجسٹریٹس کی تقرری کی منظوری بھی دی اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات نے بتایا کہ قبضہ مافیاز کے زیر تصرف تمام سرکاری زمینیں، املاک اور پراپرٹیز کی نشاندہی مکمل کرلی گئی ہے، اور ان کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت دی کہ "صفا کوئٹہ پروگرام" کے تحت جاری صفائی مہم کو وسعت دیتے ہوئے اس مزید مؤثر بنایا جائے اور شہر وگرد ونواح میں تجاوزات کے خاتمے کی مہم کو مزید تیز کیا جائے اور یہ عمل کسی دباؤ، سفارش یا رعایت کے بغیر مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ تجاوزات شہریوں کے لیے روزمرہ کی زندگی میں مشکلات کا باعث بن رہی ہیں، اور حکومت اس حوالے سے کسی قسم کی نرمی برتنے کا ارادہ نہیں رکھتی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ صفائی، نکاسی آب، اور ٹریفک کے مسائل کو مستقل بنیادوں پر حل کیا جائے اور شہر کی خوبصورتی کے لیے عملی اقدامات کو ترجیح دی جائے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کو ایک جدید، صاف، اور منظم شہری سہولیات سے آراستہ ماڈل سٹی کے طور پر ڈھالنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں اجلاس میں عوامی تعاون کے بغیر اس مہم کو پائیدار بنانے کو ناممکن قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ شہریوں میں شعور اجاگر کرنے اور ان کی شمولیت یقینی بنانے کے لیے وسیع سطح پر آگاہی مہم شروع کی جائے انہوں نے کہا کہ "عوام کو سہولیات دینا ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور شہریوں کے تعاون سے ہم کوئٹہ کو ایک مثالی اور خوبصورت شہر میں تبدیل کریں گے۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ "صفا کوئٹہ پروگرام" محض ایک وقتی مہم نہیں بلکہ ایک طویل المدتی منصوبہ ہے، جس کے ذریعے کوئٹہ شہر میں مستقل بہتری لانا مقصد ہے۔

منتخب نمائندوں سے مشاورت جمہوریت کا حسن ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کی ترقی تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور موجودہ حکومت اختلافات سے بالاتر ہو کر صرف اور صرف عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے

یہی عمل بلوچستان کو ترقی، استحکام اور امن کی راہ پر گامزن کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے ملاقات کے دوران گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے منگل کو یہاں ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل اور صوبے کے ترقیاتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے عوامی فلاح و بہبود کو مقدم رکھنے، سیاسی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور جمہوری اقدار کی پاسداری پر اتفاق کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا (بقیہ 33 صفحہ 7 پر)

(بقیہ 33 صفحہ 7 پر)

کہ بلوچستان کی ترقی تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور موجودہ حکومت اختلافات سے بالاتر ہو کر صرف اور صرف عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ منتخب نمائندوں سے مشاورت جمہوریت کا حسن ہے، اور یہی عمل بلوچستان کو ترقی، استحکام اور امن کی راہ پر گامزن کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ مفاہمت، مشاورت اور شراکت عمل سے ہی بلوچستان کا مستقبل روشن اور پائیدار بنایا جا سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا ت [عامہ]
حکومت بلوچس[تان]

روزنامہ میزان کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 13

بدھ 25 جون 2025ء، 28 ذی الحجہ 1446ھ

سرکاری ملازمین سے بات چیت کیلئے تیار ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی

سرکاری ملازمین احتجاج کے ذریعے اسمبلی کے اجلاس کو منعقد ہونے سے روکنا چاہتے تھے ہمارے پاس ہجوم کو کنٹرول کرنے کیلئے لاٹھی چارج کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا

سرکاری ملازمین کی ڈیمانڈز سے صوبے کے بجٹ پر چالیس ارب روپے کا بوجھ پڑ رہا ہے جو اس بجٹ میں دینا ممکن نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری ملازمین احتجاج کے ذریعے اسمبلی کے اجلاس کو منعقد ہونے سے روکنا چاہتے تھے ہمارے پاس ہجوم کو کنٹرول کرنے کیلئے لاٹھی چارج کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا، سرکاری ملازمین کی ڈیمانڈز سے صوبے کے بجٹ پر چالیس ارب روپے کا بوجھ پڑ رہا ہے جو اس بجٹ میں دینا ممکن نہیں ہے، یہ بات انہوں نے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے نکتہ اعتراض کے جواب (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم ملازمین سے مذاکرت کیلئے تیار ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ مہنگائی اور بے روزگاری ہے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ ہمارا غیر ترقیاتی بجٹ تیزی سے اوپر جارہا ہے اور ترقیاتی بجٹ پر ہمیشہ کٹ لگتا ہے ہم اپنا 80 فیصد بجٹ ملازمین کو دے رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ صوبائی وزرا کو ملازمین کے پاس مذاکرت کیلئے بھیجا یا تھا مگر ملازمین بضد تھے کہ اسمبلی کا اجلاس منعقد ہونے نہیں دیں گے، اگر ملازمین یہ سمجھتے ہیں وہ احتجاج سے اسمبلی کا اجلاس روک سکیں گے تو یہ ممکن نہیں، ملازمین کو 40 ارب روپے دینا ممکن نہیں ہے اس کے باوجود بھی ملازمین سے مذاکرات سے بات چیت کے لئے وزراء کو بھیجا ہے۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنا سب کا حق ہے بلوچستان ہائی کورٹ نے سرکاری ملازمین کے احتجاج پر پابندی عائد کی ہے ہم نے حالات کے پیش نظر دفعہ 144 لگائی ہوئی ہے سیاسی جماعتیں بھی حکومت سے اجازت لیکر جلسے کرتی ہیں سرکاری ملازم ہوکر اسمبلی اجلاس کے انعقاد نہ ہونے دینے کا حق ان کے پاس نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین کو ایک بار پھر پیش کش کرتا ہوں کہ ان کے جائز مطالبات حل کرنے کو تیار ہیں جو مطالبات ہمارے بس سے باہر ہیں انہیں کوئی احتجاج سے منظور کروانا چاہتا ہے تو یہ ممکن نہیں ہے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ کوئٹہ میں بس میں آتشزدگی کا دل خراش واقعہ پیش آیا، ہم متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں، سریاب میں جلد فائر بریگیڈ اسٹیشن قائم کریں گے۔ قبل ازیں بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا کہنا تھا کہ میں ملازمین پر لاٹھی چارج کی مذمت کرتا ہوں، انہوں نے کہا کہ ملازمین احتجاج کر رہے ہیں یہ ہمارے اپنے لوگ ہیں ان کے بغیر سیکرٹریٹ اور دفاتر نہیں چلیں گے ملازمین سے مذاکرت کیے جائیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اسمبلی اجلاس سے قبل بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی "مستا کرتہ پروگرام" کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1138 QUETTA Wednesday June 25, 2025 / Dhul Hijjah 28, 1446 Rs:

1 14

Dr Malik, Bugti discuss provincial issues

CM reviews Safa Quetta Program progress

Staff Report

QUETTA: Chief of National Party (NP) and former Chief Minister Balochistan Dr. Abdul Malik Baloch called on Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti here Tuesday. During the meeting, they discussed the overall situation of Balochistan, public issues and development issues of the province in detail.

Both leaders agreed to prioritize public welfare, promote political harmony and uphold democratic values in the meeting.

Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the development of Balochistan is the joint responsibility of all political parties and the current government believed in public service above differences. He said that consultation with elected representatives is the beauty of democracy and this process could be helpful in taking Balochistan on the path of development, stability and peace.

The chief minister emphasized that only through reconciliation, consultation and partnership could the future of Balochistan be made bright and sustainable.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Tuesday directed that the ongoing cleanliness campaign under the "Safa Quetta Program" should be expanded and be made more effective it for increasing of beautification of the Quetta City.

He said that the campaign against encroachments in the city and its surroundings should be further accelerated and this process should be completed without any pressure, recommendation or concession.

He expressed these views while chairing a meeting at the Chief Minister Secretariat to review the performance of the "Safa Quetta Program".

Comprehensive measures were decided for the beautification, cleanliness, drainage and elimination of encroachments of the provincial capital Quetta in the meeting.

The meeting was attended by Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary Development and Planning Hafiz Abdul Basit, Principal Secretary Babar Khan, Secretary Finance Imran Zarkoon, Commissioner Quetta Division Hamza Shafqat, Head of Public Private Partnership Authority Dr. Faisal Khan, senior officials of Metropolitan Corporation and related departments.

It was decided in the meeting that an effective operation against encroachments would be launched across the city.

On this occasion, the Chief Minister also approved the appointment of magistrates to ensure strict implementation of municipal laws.

Briefing the meeting, Commissioner Quetta Hamza Shafqat said that all government lands, properties and properties under the control of encroachment mafias, the identification of the encroachments has been completed, and action has been initiated against them.

The Chief Minister ordered that the ongoing cleanliness campaign under the "Safa Quetta Program" would be expanded and be made more effective.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 25 JUN 2025 Page No. 15

بلوچستان اسمبلی نے 81 ارب 53 کروڑ روپے کے ضمنی میزانیہ کی منظوری دیدی

صوبائی وزیر داخلہ نے غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں ضمنی مطالبات زر پیش کیے، اجلاس آج گیارہ بجے پھر ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے 38 مطالبات زر پر مشتمل 81 ارب 53 کروڑ روپے سے زائد کے ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2024-25 کی منظوری دیدی، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل کو ایک گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے مالی سال 2024-25 کے غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں ضمنی مطالبات زر پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک رقم جو ایک ارب 76 کروڑ 50 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2024-25 کے اختتام 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ کیپٹل انویسٹمنٹ برداشت کرنے پڑیں گے، جس کی ایوان نے منظوری دیدی۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے ضمنی مطالبات زر پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک رقم جو 9 کروڑ 39 لاکھ 2 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2024-25 کے اختتام 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد پرنسپل آف ری پےمنٹ آف ڈیبٹ، ایک رقم جو 84 کروڑ 88 لاکھ 35 ہزار 574 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن، ایک رقم جو 2 ارب 10 کروڑ 87 لاکھ 31 ہزار 776 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد بلوچستان لیویز، ایک رقم جو 4 ارب 42 کروڑ 27 لاکھ 95 ہزار 319 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 51 کروڑ 38 لاکھ 18 ہزار 651 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد سپورٹس یوتھ افیئرز، ایک رقم جو 17 کروڑ 30 لاکھ 76 ہزار 578 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد فشریز، ایک رقم جو 18 کروڑ ایک لاکھ 53 ہزار 381 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ اری گیشن، ایک رقم جو 6 کروڑ 96 لاکھ 69 ہزار 444 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ منرل ریسورس ایک رقم جو 14 ارب 34 کروڑ 17 لاکھ 42 ہزار 370 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد انرجی ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 74 کروڑ 95 لاکھ 97 ہزار 680 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 39 کروڑ 23 لاکھ 20 ہزار 6 سو 65 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ، ایک رقم جو 2 ارب 80 کروڑ 31 لاکھ 91 ہزار 5 سو 94 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ ہوم ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 10 ارب 69 کروڑ 23 لاکھ 69 ہزار 5 سو ایک روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد بورڈ آف ریونیو، ایک رقم جو ایک ارب 13 کروڑ 3 لاکھ 79 ہزار 9 سو 27 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 9 کروڑ 12 لاکھ 18 ہزار 9 سو 24 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 3 کروڑ 84 لاکھ 54 ہزار 2 سو 90 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد صوبائی اسمبلی، ایک رقم جو 8 کروڑ 76 لاکھ 46 ہزار 2 سو 24 روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد ایڈمنسٹریشن آف جسٹس، اور ایک رقم جو 17 کروڑ 80 لاکھ 43 ہزار 6 سو 83 روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2024-25 کے اختتام 30 جون 2025ء کے دوران بسلسلہ مد گورنر سیکرٹریٹ برداشت کرنے پڑیں گے۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے ترقیاتی اخراجات کی مد میں ضمنی مطالبات زر پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک رقم جو 34 کروڑ 86 لاکھ 83 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2024-25 کے اختتام 30 جون 2025 تک کے دوران بسلسلہ مد سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن برداشت کرنے پڑیں گے۔ ایک رقم جو 10 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس، ایک رقم جو 5 ارب 49 کروڑ 37 لاکھ 75 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد کیمونیکیشن اینڈ ورکس ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 8 ارب 81 کروڑ 78 لاکھ 2 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد پبلک ہیلتھ سروسز ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 89 کروڑ 78 لاکھ 64 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن، ایک رقم جو 4 کروڑ 75 لاکھ 92 ہزار سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 2 ارب 67 کروڑ 60 لاکھ 14 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ایک رقم جو 16 کروڑ 25 لاکھ 47 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد فوڈ ڈیپارٹمنٹ، ایک کروڑ 6 لاکھ 10 ہزار روپے بسلسلہ مد زراعت، ایک رقم جو 22 کروڑ 19 لاکھ 25 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد فارسٹری ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 9 ارب 88 کروڑ 11 لاکھ 20 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ اری گیشن، ایک رقم جو 3 ارب 77 کروڑ 10 لاکھ 21 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ، ایک رقم جو 37 کروڑ 25 لاکھ 65 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو 12 کروڑ 67 لاکھ 35 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد قانون و پارلیمانی امور، ایک رقم جو ایک ارب 88 کروڑ 43 لاکھ 8 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد انرجی ڈیپارٹمنٹ، ایک رقم جو ایک ارب 31 کروڑ 90 لاکھ 5 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ، ایک رقم جو 10 کروڑ 64 لاکھ 25 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد بورڈ آف ریونیو، ایک رقم جو 84 کروڑ 93 لاکھ 71 ہزار روپے سے زائد نہ ہو بسلسلہ مد ٹیارٹی افیئرز، اور ایک رقم جو 3 ارب 58 کروڑ 58 لاکھ 9 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال 2024-25 کے اختتام 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد ٹی ڈیپارٹمنٹل برداشت کرنے پڑیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ خزانہ کا ایک اہم اجلاس

اراکین کی سفارشات کو شامل کرتے ہوئے مسودہ قانون کو آئندہ اجلاس میں منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ خزانہ کا ایک اہم اجلاس منگل کو اسمبلی کے کمیٹی روم میں چیئرمین زرک خان اچکزئی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین اصغر علی ترین، میر شعیب نوشیروانی، برکت علی رند، فضل قادر مندوخیل، محترمہ صفیہ، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ اور سیکرٹری خزانہ عمران زرکون نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان اسمبلی کی جانب سے کمیٹی کو بھیجے گئے "بلوچستان مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2025ء" پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ یہ بل کمیٹی کو مزید مشاورت اور تجاویز کی روشنی میں مکمل جائزے کے لیے ارسال کیا گیا تھا تاکہ اس کے تمام پہلوؤں پر غور کیا

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

جا سکے۔ اجلاس کے دوران بل کی اہم شقوں اور دفعات کا مفصل جائزہ لیا گیا، اور کمیٹی اراکین نے اپنی آرا اور سفارشات پیش کیں۔ قائمہ کمیٹی نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ اراکین کی سفارشات کو شامل کرتے ہوئے مسودہ قانون کو آئندہ اجلاس میں منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 JUN 2025 Page No. 16

ایران واسرائیل جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہیں' علی حسن زہری

جنگ بندی خطے و عالمی امن کیلئے خوش آئند ہے' صوبائی وزیر زراعت وکوآپریٹو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، صدر پاکستان آصف علی زرداری کے ترجمان اور بلوچستان کے صوبائی وزیر برائے زراعت و کوآپریٹو، میر علی حسن زہری نے ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے حالیہ اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے اور عالمی امن کیلئے ایک خوش آئند اور ناگزیر اقدام قرار دیا ہے۔ میر علی حسن زہری نے .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

اپنے اخباری بیان میں کہا کہ مشرق وسطی میں جاری کشیدگی نے نہ صرف خطے کے ممالک بلکہ پوری دنیا کے لیے ایک مستقل خطرہ بن چکی تھی انسانی جانوں کا ضیاع، بنیادی ڈھانچے کی تباہی اور لاکھوں بے گناہ شہریوں کا بے گھر ہونا عالمی ضمیر کے لئے ایک لمحہ فکریہ تھا بلکہ عالمی معیشت، سلامتی اور انسانی جانوں پر بھی گہرے منفی اثرات مرتب کیے

غیر قانونی تیل سپلائی کیخلاف کارروائیاں تیز کی جائیں' امیر حمزہ زہری

بائی پاس پر پیش آنے والا واقعہ دلخراش' صوبائی مشیر کی زخمیوں کو سہولیات فراہم کرنیکی ہدایت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مشیر بلدیات بلوچستان نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کوئٹہ کے مغربی بائی پاس پر پیش آنے والے افسوسناک آتشزدگی کے واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے واقعہ میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر مشیر بلدیات نے جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کو فوری اور مکمل طبی سہولیات فراہم کرنے .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کی ہدایت کی ہے نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے ایرانی پیٹرول کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث عناصر کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے متعلقہ اداروں کو مافیا کے خلاف کارروائیاں تیز کرنے کا حکم دیا ہے انہوں نے کہا کہ سخت کارروائیوں کے باوجود ہزار گنجی ڈپو سے تیل کی فراہمی تشویشناک امر ہے، جس کی مکمل تحقیقات کی جائے گی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے میٹروپولیٹن کارپوریشن کے عملے کو ہدایت کی ہے کہ وہ پولیس اور ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے شہر بھر میں قائم تمام منی پیٹرول پمپ فوری طور پر سیل کردیں اور گنجان آباد علاقوں میں موجود ایرانی پیٹرول کی تنصیبات کو ضبط کیا جائے تاکہ آئندہ ایسے حادثات سے بچا جا سکے مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ کسی کو بھی شہریوں کی جان و مال سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مغربی بائی پاس واقعہ کے ذمہ داروں کا تعین کر کے انہیں قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے گی۔

تمام سکولوں، کالجز میں تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھی جائیں، راحیلہ درانی

تعلیمی اداروں کے سربراہان امتحان کی وجہ سے تعلیمی سرگرمیاں متاثر نہ ہونے دیں

کوئی بھی قوم تعلیم کے حصول کے بغیر ترقی کی منازل طے نہیں کرسکتی، سیکرٹری کالجز

صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی سیکرٹری صالح محمد بلوچ، سیکرٹری کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن بلوچستان، ڈائریکٹر کالجز پروفیسر محمد حسین بلوچ نے کہا .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ہے کہ تمام تعلیمی اداروں کی ہیڈ مسٹریس اور دیگر اساتذہ بچوں کو تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھیں کیونکہ حکومت کی کوشش ہے کہ نوجوان نسل کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کیلئے بھرپور اقدامات اٹھاتے ہوئے انہیں سہولیات فراہم کررہی ہے

مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے' لیاقت علی لہڑی

حکومت عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار کام کررہی ہے' پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (اے پی پی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ بلوچستان میر لیاقت علی لہڑی سے عبداللہ ٹاؤن کوئٹہ کے ایک نمائندہ وفد نے لہڑی ہاؤس میں ملاقات کی ملاقات کے دوران علاقائی صورتحال، عوام کو درپیش مسائل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں شامل معززین میں اسد محمد شبی، بگری میر احمد، لعل بخش، حیدر رسالانی .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

لعل خان، اشرف کاکڑ، خدائے رحیم، حافظ ستار، اسلم بزدار اور دیگر شامل تھے میر لیاقت علی لہڑی نے وفد کو یقین دلایا کہ عوامی مسائل کے حل اور سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار کام کررہی ہے اور تمام علاقوں میں یکساں ترقی کے لئے سنجیدہ اقدامات جاری ہیں دریں اثناء پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان، میر لیاقت علی لہڑی نے سیٹلائٹ ٹاؤن بلاک نو کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے شفیق کشمیری، احمد یوسفزئی، ڈاکٹر سرمد یوسفزئی، بابر خان، عامر خان، نوید بٹ، عاصم خان، یاسر خان اور حسن غوری سے ملاقات کی ملاقات کے دوران اہل علاقہ نے میر لیاقت علی لہڑی کو درپیش بنیادی مسائل اور سہولیات کی کمی سے آگاہ کیا میر لیاقت علی لہڑی نے عوامی مسائل کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کئے جارہے ہیں اور یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت ان کی اولین ترجیح ہے اور وہ ہر سطح پر بہتری کے لئے کوشاں رہیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 JUN 2025 Page No. 17

رشوت لینے کا الزام، میٹروپولیٹن کارپوریشن کا چیف آرکیٹیک دوبارہ گرفتار

افسر نے عدالت روڈ پر کمپلیکس تعمیر کیلئے 30 فٹ کے بجائے 60 فٹ کی منظوری دی، دیگر کیخلاف بھی کارروائی جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن بلوچستان نے غیر قانونی تعمیرات میں رشوت لینے کے الزام میٹروپولیٹن کارپوریشن کے چیف آرکیٹیک آفیسر کو دوبارہ گرفتار کر لیا گرفتار افسر نے عدالت روڈ پر کمپلیکس تعمیر کیلئے 30 فٹ کے بجائے 60 فٹ کی منظوری دی دیگر ملوث افسران کی گرفتاری کیلئے بھی کارروائی کی جا رہی ہے اینٹی کرپشن ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن بلوچستان عبدالواحد کاکڑ کو شکایت موصول ہوئی تھی کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے چیف آرکیٹیک آفیسر عزیز اللہ کاکڑ اور دیگر افسران نے تعمیر ہونے والے حبیب کمپلیکس کی تعمیر کیلئے بھاری رقم وصول کر کے 30 فٹ کے بجائے 60 فٹ کی منظوری جو بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی بھی ہے ڈی جی نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر انکوائری کا حکم دیا جس نے انکوائری مکمل کر کے رپورٹ پیش کی ذرائع نے بتایا کہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دستیاب ریکارڈ اور موقع پر عمارت کا جائزہ لیا گیا جس سے ثابت ہوا کہ مذکورہ عمارت کی اونچائی 60 فٹ سے زائد ہے۔

حکومت معدنی شعبے کی ترقی کیلئے پرعزم ہے، کبیر زرکون

خام تانبے کی برآمدات کیلئے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ، پاکستانی قونصلیٹ شنگھائی اور ٹڈاپ کا اجلاس

کوئٹہ (خ ن) پاکستان اور چین کے درمیان معدنی شعبے میں تعاون کو مزید فروغ دینے کے لیے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ، پاکستانی قونصلیٹ شنگھائی اور ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کے مابین ایک اہم ورچوئل میٹنگ ہوئی، جس میں بلوچستان سے چین کو معدنیات، خاص طور پر خام تانبے کی برآمدات بڑھانے اور چینی سرمایہ کاری کو بلوچستان میں لانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبد الکبیر خان زرکون، قونصل جنرل شہزاد احمد خان اور ٹڈاپ کے نمائندے محمد یوسف نے شرکت کی۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ خام معدنیات کی برآمدات سے آگے بڑھ کر مقامی سطح پر ویلیو ایڈیشن کے ذریعے معدنیات کی ترقی اور برآمدات میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پاکستان ہر سال تقریباً 1.2 ارب امریکی ڈالر کا خام تانبا چین کو برآمد کرتا ہے۔ شرکاء نے بلوچستان میں موجود وسیع اور قیمتی معدنی وسائل، جن میں تانبا، سونا اور دیگر معدنیات شامل ہیں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس شعبے میں سرمایہ کاری کے بے پناہ امکانات پر روشنی ڈالی۔

محرم الحرام: ڈی سی آفس میں کنٹرول روم قائم

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر آفس میں محرم الحرام کے دوران امن و امان کی صورتحال پر نظر رکھنے اور کسی بھی ناخوشگوار واقع سے نمٹنے کیلئے کنٹرول روم قائم کر لیا گیا ہے جو 26 جون سے 8 جولائی تک کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار رہے گی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں ترقی و خوشحالی، قومی یکجہتی اور امن و استحکام ناگزیر ہے، سیدال خان ناصر

حکومت نے متوازن، عوام دوست اور ترقیاتی بجٹ پیش کیا جس میں بالخصوص متوسط طبقے کو ریلیف فراہم کیا جائے گا، ڈپٹی چیئرمین سینٹ

پارلیمان ملکی پالیسی سازی میں فعال اور کلیدی کردار ادا کرتا رہے گا، سابق سینیٹر ظفر اقبال جھگڑا سے ملاقات میں گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان سے سابق گورنر و مرکزی سیکرٹری جنرل پاکستان مسلم لیگ (ن) و سابق سینیٹر ظفر اقبال جھگڑا نے اسلام آباد میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی، معاشی اور سیکیورٹی صورتحال پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا دونوں رہنماؤں نے موجودہ حالات میں پارلیمان کے موثر کردار، جمہوری استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے کی جانے والی کوششوں کو سراہا ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے اس موقع پر کہا کہ موجودہ حکومت نے ایک متوازن، عوام دوست اور ترقیاتی بجٹ پیش .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کیا جس میں بالخصوص غریب اور متوسط طبقے کو ریلیف فراہم کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مہنگائی اور بیروزگاری جیسے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، سینیٹر ظفر اقبال جھگڑا نے کہا کہ معاشی خود کفالت، شفافیت اور کفایت شعاری کے اصولوں پر عملدرآمد وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے بلوچستان، سابق فاٹا اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو قومی ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع اور سیکیورٹی کی بہتری کے لئے خصوصی پیکجز ترتیب دیے جانے چاہئیں۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 25 JUN 2025 Page No. 18

کوئٹہ شہر کے انتظام کی بہتری مشترکہ کاوشوں کی متقاضی ہے، ڈویژنل کمشنر

کوئٹہ شہر کو جدید، خوبصورت اور بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ محکمے باہمی اشتراک اور تعاون سے ہر ممکن اقدامات اٹھائیں گے

ٹریفک کی روانی کی بہتری اور تجاوزات کا خاتمہ ہر صورت کیا جائے گا، نو پارکنگ کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی عمل میں لائی جائے

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کی زیر صدارت کوئٹہ شہر کی بہتری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات، ٹریفک کی روانی کی بہتری اور تجاوزات کے خاتمے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی، پروجیکٹ ڈائریکٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج رفیق بلوچ، ڈویژنل ڈائریکٹر کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کوئٹہ ڈویژن منظور احمد، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ، اسسٹنٹ کمشنر ریوینو کوئٹہ وقار کاکڑ کے علاوہ ٹریفک پولیس، سی اینڈ ڈبلیو، میٹروپولیٹن کارپوریشن، کیو ڈی اے اور پاکستان ریلوے کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کوئٹہ شہر کو جدید، خوبصورت اور بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ محکمے باہمی اشتراک اور تعاون سے ہر ممکن اقدامات اٹھائیں گے، ٹریفک کی روانی کی بہتری اور تجاوزات کا خاتمہ ہر صورت کیا جائے گا۔ اجلاس میں پروجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی پی نے کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیشرفت کے حوالے سے بریفنگ دی اجلاس میں آئی روڈ کراس، کنذنی سنٹر، عالمو چوک اور ایئرپورٹ روڈ پر انڈر پاسز کے لیے فیزیبلٹی اسٹڈی پر غور وخوض ہوا جس میں ان سڑکوں پر ٹریفک کی روانی میں کو بہتر بنانے کے لیے انڈر پاسز تعمیر کیے جائیں گے۔ اجلاس میں کنذنی سنٹر پر انڈر پاس بنانے کے حوالے سے نسپاک کی خدمات حاصل کی جائے گی جو کہ تمام فیزیبلٹی رپورٹس مرتب کر کے کوئٹہ پروجیکٹ کو جمع کرے گا جبکہ کوئٹہ پروجیکٹ کی جانب سے کنذنی سنٹر پر فلائی اوور بنانے کی تجویز پر غور ہے۔ کوئٹہ پروجیکٹ کی سڑکوں پر ریلوے پھاٹک بنانے کے حوالے سے محکمہ کیو ڈی اے ریلوے پھاٹک کے حوالے سے ڈیمانڈ کی سمری فنانس اور سی اینڈ ڈبلیو کو ارسال کرے تاکہ خرچہ اور عملے کی تعیناتی کے حوالے سے مسائل حل ہو سکے۔ کچلاک میں ریلوے کی اراضی پر قبضے کے حوالے سے ریلوے رپورٹ جمع کرائے تاکہ ضلعی انتظامیہ اس حوالے سے اقدامات اٹھائے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ وائٹ روڈ کو کشادہ کرنے کے لیے فیزیبلٹی اسٹیڈی ڈیزائن اور دیگر معاملات جلد از جلد مکمل کر کے جمع کیے جائیں۔ اجلاس میں ٹریفک پولیس کو ہدایت کی گئی کہ لیاقت بازار، قندھاری بازار جناح روڈ، پرنس روڈ اور عالمو چوک پر گاڑیاں پارک کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لائی جائے کیونکہ ان جگہوں پر پارکنگ سو فیصد منع ہے جبکہ ایئرپورٹ روڈ پر تمام غیر قانونی بس ٹرمینلز کو نوٹس جاری کر کے سیل کیا جائے اس سلسلے میں سیکرٹری آر ٹی اے، متعلقہ مجسٹریٹس، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ٹریفک پولیس جلد از جلد کاروائی عمل میں لائیں

حکومت بلوچستان حکومتی مذاکراتی ٹیم کے غلط بیانی کا نوٹس لیں، ایپکا محکمہ صحت

وفاق کی طرز پر ملازمین کو مراعات دی جائیں جس کا حکومتی ٹیم نے پریس کانفرنس میں وعدہ کیا تھا

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) ایپکا محکمہ صحت کے ترجمان نے کہا کہ حکومتی نمائندگان جنہوں نے گرینڈ الائنس کیساتھ جو وعدہ کیا ہے انہیں پورا کریں حکومت کے لیے یہ کوئی مشکل نہیں ہے کہ اپنے ہی ملازمین کے مسائل حل کریں حکومتی بدبختی یہ ہے کہ وہ عوام اور ملازمین کے بات سننے تک نہیں ہے جسکی وجہ سے نوبت یہاں تک آئی کہ اب ملازمین نے اپنے دفاتر اور تمام سرکاری سکولوں کو بند کر دیے ہیں حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کریں اور ایک اچھے سوچ کیساتھ ملازم طبقہ کو انکے جائز حقوق دلائیں تعجب تو اس بات پر ہوتی ہے کہ پورا ملک بلکہ آدھی دنیا بلوچستان کے معدنیات سے مستفید ہو رہی ہے لیکن بلوچستان کے عوام اور ملازمین دو وقت کے روٹی کے لیے ترس رہی ہے ایپکا محکمہ صحت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صاحب سے مطالبہ کرتی ہے کہ خدارا ان غریب ملازمین کو مسائل حل کریں وفاق اور دیگر صوبائی حکومتیں جو اپنے ملازمین کو 70% فیصد ڈی آر اے دے رہی ہے بلوچستان کے ملازمین کو اسی حساب سے ڈی آر اے دی جائے تاکہ بلوچستان کے ملازمین آپ کے احسان مند رہے۔

کوئٹہ: 5 دودھ فروشوں سمیت 8 خوراک کے مراکز کے مالکان پر جرمانہ عائد

خالص دودھ کی مقدار میں مصنوعی اضافے کے لیے پانی اور خشک پاؤڈر کی ملاوٹ پر پانچ دودھ فروشوں پر جرمانے

بلوچستان فود اتھارٹی حکام نے معیار چیک کیا، طوغی روڈ کھانے پینے کے مراکز میں مصنوعات کا معائنہ کیا گیا

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کوئٹہ میں 5 دودھ فروشوں سمیت 8 خوراکی مراکز کے مالکان پر جرمانہ عائد کر دیا۔ منگل کو دودھ اور ڈیری مصنوعات کے معیار کی بہتری اور ملاوٹ کی مکمل خاتمے کے لیے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی موبائل ملک سیفٹی ٹیموں نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں سیٹلائٹ ٹاؤن اور ویسٹرن بائی پاس میں قائم ملک شاپس اور ہوٹلوں کی تفصیلی انسپکشن کی اور دودھ اور دہی کی کوالٹی ٹیسٹنگ کے لیے سیمپلز کی آن ان دی اسپاٹ چیکنگ۔ خالص دودھ کی مقدار میں مصنوعی اضافے کے لیے پانی اور خشک پاؤڈر کی ملاوٹ پر پانچ دودھ فروشوں پر جرمانے عائد کر دیئے۔ ملک سیفٹی ٹیموں کی جانب سے دکانداروں کو دودھ میں ملاوٹ کا مکروہ دھندہ نہ کرنے اور ملک شاپس میں صفائی ستھرائی کے انتظامات ایس او پیز کے عین مطابق یقینی بنانے کی ہدایت کر دی۔ اسی طرح طوغی روڈ کوئٹہ میں قائم کھانے پینے کے مراکز میں شہریوں کو فروخت کی جانے والے کھانے پینے کی مصنوعات کے معیار کی جانچ کے لیے بلوچستان فود اتھارٹی حکام کی چیکنگ کی اور مجموعی طور پر ایس او پیز کی خلاف ورزی پر ایک کباب شاپ اور ایک فاسٹ فوڈ کارنر جبکہ صفائی ستھرائی کی ابتر صورتحال، نامناسب حالات میں آٹا وغیرہ ذخیرہ کرنے اور کم وزن نان کی فروخت پر ایک نان شاپ کے خلاف کارروائی کر کے ان پر جرمانہ عائد کر دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 25 JUN 2025 Page No. 19

لورالائی: غیر قانونی افغان باشندوں کیخلاف جامع مربوط آپریشن کا فیصلہ

شہری قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں، دوران کارروائی انسانی ہمدردی اور احسن رویہ اپنایا جائے تاکہ کسی قسم کی بدامنی یا مسائل جنم نہ لیں، میران بلوچ

تحصیل میختر اور بوری کے اسسٹنٹ کمشنرز کو اپنے علاقوں میں فوری کارروائیوں کا آغاز کرنے کی ہدایات جاری، غیر قانونی قیام کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے، ضلعی انتظامیہ

لورالائی (ر ح ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ کی زیر صدارت لورالائی میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے انخلا کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں شہر میں مقیم غیر قانونی افغان باشندوں کے خلاف ایک جامع اور مربوط آپریشن کے آغاز کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نور علی کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر بوری ندیم اکرم، لیویز فورس انچارج، پولیس آفیسران سمیت دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران غیر قانونی افغان مہاجرین کی نشاندہی، انخلا کے طریقہ کار، اور اس حوالے سے حکمت عملی پر تفصیلی طور پر غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر لورالائی نے تحصیل میختر اور تحصیل بوری کے اسسٹنٹ کمشنرز کو اپنے علاقوں میں فوری طور پر کارروائیوں کا آغاز کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ ڈپٹی کمشنر میران بلوچ نے کہا کہ غیر قانونی افغان مہاجرین کے انخلا کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ کارروائیوں کے دوران تمام متعلقہ ادارے مکمل تعاون کریں گے، جبکہ شہریوں سے بھی درخواست کی جاتی ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دوران کارروائی انسانی ہمدردی اور احسن رویہ اپنایا جائے تاکہ کسی قسم کی بدامنی یا مسائل جنم نہ لیں۔ ضلعی انتظامیہ نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ غیر قانونی قیام کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور اس حوالے سے زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل کیا جائے گا۔

CamScanner

گرینڈ الائنس کے احتجاج کی کوریج کرنے والے صحافیوں پر پولیس تشدد، کئی زخمی

واقعے میں ملوث پولیس اہلکاروں کے خلاف ضابطے کی سخت کارروائی عمل میں لائی جائے، بی یو جے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس کا گرینڈ الائنس کے احتجاج کی کوریج کرنے والے صحافیوں پر تشدد کئی زخمی ہو گئے موبائل اور دیگر سامان بھی چھین لیا بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے مذمت کرتے ہوئے کہ واقعے میں ملوث پولیس اہلکاروں کے خلاف ضابطے کی سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ تفصیلات کے مطابق گرینڈ الائنس کے احتجاج کی کوریج کرنے والے صحافیوں پر پولیس نے تشدد کرتے ہوئے متعدد صحافیوں اور کیمرہ مین کو زخمی کر کے موبائل فونز اور دیگر سامان چھین لیا زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا جبکہ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (بی یو جے) نے کوئٹہ میں گرینڈ الائنس کے احتجاج کی کوریج کے دوران صحافیوں پر پولیس تشدد اور انہیں زخمی کرنے کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے میں ملوث پولیس اہلکاروں کے خلاف ضابطے کی سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ گرینڈ الائنس کی کوریج کے دوران پولیس نے صحافیوں کو کوریج سے روک کر ان پر لاٹھی چارج کیا جس سے ایک ٹی وی کے کیمرہ مین محمد یاسین بلوچ سمیت متعدد دیگر میڈیا ورکرز زخمی ہوئے۔ پولیس اہلکاروں نے اس ٹی وی کے رپورٹر فضل تواب سمیت دیگر صحافیوں کو زدوکوب بھی کیا۔ اور انہیں کوریج سے روک کر موبائل اور دیگر سامان چھیننے کی کوشش کی۔ صدر بی یو جے خلیل احمد اور جنرل سیکرٹری عبدالغنی کاکڑ نے صحافیوں پر تشدد کو آزادی صحافت پر حملہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کوئٹہ پولیس نے اختیارات سے تجاوز کر کے نہ صرف قواعد و ضوابط کی سنگین خلاف ورزی کی ہے بلکہ پولیس کا یہ رویہ آزاد صحافت کو دبانے کی ایک مذموم کوشش بھی ہے جسے کسی بھی طور پر برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ بی یو جے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ صحافیوں کا کام عوام کو باخبر رکھنا ہے، اور انہیں احتجاج، جلسوں اور مظاہروں کی رپورٹنگ سے روکنا یا ان پر تشدد کرنا کسی بھی جمہوری معاشرے میں ناقابل قبول ہے۔ بی یو جے نے صحافیوں کو کوریج سے روکنے اور انہیں تشدد کا نشانہ بنانے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف سخت قانونی چارہ جوئی کا بھی اعلان کیا ہے۔

حکومت ملازمین کے مسائل کو سنجیدگی سے لے، نیشنل پارٹی

شہر میں کنٹینرز لگا کر لوگوں کو پریشان کرنا افسوسناک اور قابل مذمت اقدام ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے گرینڈ الائنس کے پرامن احتجاج پر لاٹھی چارج، شیلنگ اور گرفتاریوں جیسے اقدامات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ہر جمہوری آواز کو دبانے کے لیے طاقت کا استعمال کر رہی ہے، جو نہ صرف غیر سیاسی بلکہ ناقص حکومتی بصیرت کی عکاسی کرتا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ ملازمین کے مسائل کو سنجیدگی سے لے اور ان کے جائز مطالبات کو تسلیم کرے۔ بیان میں کہا گیا کہ عوامی مشکلات میں اضافے کے بجائے حکومت کو چاہیے کہ وہ مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل نکالے۔ احتجاج سے قبل کوئٹہ شہر میں کنٹینرز لگا کر شہریوں کو پریشان کرنا افسوسناک اور قابل مذمت اقدام ہے۔ نیشنل پارٹی نے مطالبہ کیا کہ گرفتار ملازمین کو فوری رہا کیا جائے اور مسائل کے حل کے لیے بامقصد گفت و شنید کا آغاز کیا جائے۔

گرفتار ملازمین کو رہا، مطالبات تسلیم کئے جائیں، جمعیت

لاٹھی چارج اور گرفتاریاں قابل مذمت، تنخواہوں میں اضافہ ملازمین کا حق ہے، مولانا شرودی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا حافظ حسین احمد شرودی ضلعی سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد طاہر توحیدی مولانا

لگے۔ معلوم ہوا کہ ایک بار پھر اسرائیل نے حملہ کر دیا ہے وہی منظر جو کچھ دیر پہلے میدان استنبول میں دیکھ تھا اب میں میدان فردوسی میں دیکھ رہا تھا۔ گویا حملہ آوروں کیلئے دن اور رات میں کوئی تمیز تھی نہ شہری آبادیوں اور بازاروں کا کوئی لحاظ۔ آبادیوں کا لحاظ نہ رکھنے کے باعث ہی تو پہلے ہی دن کے حملے میں صرف عسکری قیادت اور سائنسدان ہی نہیں 78 شہری شہید اور تین سو سے زیادہ زخمی ہوئے۔ ان شہیدوں میں ایک ایرانی سائیکلسٹ نجمہ شمس اور نوجوان شاعرہ پرنیا عباسی بھی شامل تھیں۔ پرنیا کا گھر ستار خان اسٹریٹ میں تھا۔ ستار خان اور باقر خان، خیابان چمران پر واقع ہیں میں تہران یونیورسٹی جاتے ہوئے یہیں سے گزرتا ہوں اور جمعے کے روز سفارتخانہ پاکستان جاتے ہوئے یہیں اترا کرتا ہوں۔ پرنیا عباسی ایک نوجوان شاعرہ تھی، جس روز اسرائیلی میزائل نے انکی اور انکے پورے خاندان کی جان لے لی اسکے دس دن بعد وہ اپنی

بجٹ میں مزدوروں اور ملازمین کا معاشی قتل کیا گیا، جمعیت ن

طاقت کے استعمال سے مسائل حل نہیں ہوتے، ملازمین کی گرفتاریاں قابل مذمت ہیں، قاری مہراللہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، شیخ الحدیث مولانا سراج الدین شیخ

الحدیث مولانا نیاز محمد، مولانا آغا ابراہیم شاہ، حاجی داد محمد، حاجی محمد نور اخوندزادہ مولوی صالح محمد مولوی محمد صادق ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات مولانا صالح محمد سجاد نے گرینڈ الائنس پر آنسو گیس اور گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مسائل طاقت کے استعمال سے حل نہیں ہوتے موجودہ بجٹ میں مزدوروں اور ملازمین کا معاشی قتل کیا گیا ہے استحصالی پالیسیوں نے اشرافیہ طبقہ کو نوازنے کیلئے غریب عوام کی امیدوں پر شب خون مارا۔ بجلی و گیس، صحت و تعلیم عام عوام اور محنت کش ملازمین کی دسترس سے دور ہوتے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت دیگر صوبوں کی طرح وفاق کی طرز پر ہی اپنے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک رکھا گیا ترقی سے محروم رکھا گیا بلوچستان کے عوام کو صرف ترقی و خوشحالی کی وعدوں سے ٹرخایا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 JUN 2025 Page No. 21

کوئٹہ، احتجاجی ملازمین پر لاٹھی چارج، شیلنگ، متعدد گرفتار

گرینڈ الائنس کا دفاتر، ہسپتال، تعلیمی ادارے بند کرنیکا اعلان

ریلی کو صوبائی اسمبلی جانے سے روک دیا گیا، حکومت نے وعدہ خلافی کی، آج سے دھرنے بھی دینگے، گرینڈ الائنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان گرینڈ الائنس کے مطالبات کے حق میں نکالی گئی ریلی پر پولیس کا لاٹھی چارج اور آنسو گیس شیلنگ متعدد رہنماؤں ملازمین کو گرفتار کر لیا، بلوچستان گرینڈ الائنس کا آج سے بلوچستان بھر میں دفاتر، ہسپتال، تعلیمی اداروں کو غیر معینہ مدت تک بند کرنے اور شہر کے اہم چوراہوں پر دھرنے دینے کا اعلان کیا ہے جبکہ ہسپتالوں میں ایمرجنسی سروسز بحال رہیں گی۔ تفصیلات کے مطابق گرینڈ الائنس کے پلیٹ فارم سے صوبائی بجٹ میں وفاق کے طرز پر تنخواہوں اور مراعات میں اضافہ، ملازمین کے درمیان تنخواہوں کی تفریق کا خاتمہ کرکے ڈیسپیریٹی الاؤنس دینے، پنشن اصلاحات کے نام پر ملازم دشمن اقدامات کی واپسی اور ریٹائرمنٹ کا عمل خودکار اور آن لائن نظام کے تحت لانے سمیت 18 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پر فوری عمل درآمد کیلئے منگل کے روز سرکاری ملازمین نے زرغون روڈ پر جی پی او چوک کے قریب سے احتجاجی ریلی نکالی اور صوبائی اسمبلی کے سامنے جا کر دھرنا دینے کی کوشش، پولیس نے جی پی او چوک پر روکنے کی کوشش کی تاہم اس دوران زور زبردستی کی گئی پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے آنسو گیس کی شیلنگ اور لاٹھی چارج کیا جبکہ 28 سے زائد مظاہرین کو گرفتار کیا گیا، احتجاج کے دوران ریلی کی کوریج کرنے والے میڈیا کے نمائندوں پر بھی پولیس کے مبینہ تشدد سے 3 سے زائد میڈیا نمائندے زخمی ہوئے واقعہ کے بعد گرینڈ الائنس کے منتشر کارکن ایک بار پھر جناح روڈ، سرکلر روڈ اور منان چوک پر اکٹھے ہوگئے جس پر پولیس نے ایک بار پھر منان چوک پر شیلنگ کی، ایس پی سٹی نعمان ظفر نے بتایا ہے کہ پولیس نے 28 مظاہرین کو گرفتار کیا ہے جبکہ پانچ سے چھ افراد کو رات گئے ہی حراست میں لیا گیا تھا۔ گرینڈ الائنس کے رہنماؤں نے بتایا ہے کہ گزشتہ روز حکومت نے مذاکرات کے بہانے قائدین کو بلا کر انہیں گرفتار کیا جبکہ پر امن احتجاج کرنے والے ملازمین کو تشدد کا نشانہ بھی بنایا گیا ہے۔ دریں اثناء بلوچستان گرینڈ الائنس کے جاری اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ الائنس کی کور کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ اگلے اعلان تک بلوچستان بھر میں سرکاری ہسپتالوں کی ایمرجنسی سروسز کے علاوہ تمام دفاتر، ہسپتال، ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹس اور ہر قسم کے ادارے بند رہیں گے۔ علاوہ ازیں حکومت کی مسلسل وعدہ خلافی، دھوکہ دہی، طاقت کے بے جا استعمال، قائدین کو ہراساں کرنے، ملازمین کی گرفتاریوں کے خلاف بدھ کے روز کوئٹہ کے تمام اہم چوراہوں پر دھرنے دیئے جائیں گے۔ احتجاج کا یہ غیر معینہ مدت تک جاری رہے گا۔

گرینڈ الائنس کے مطالبات تسلیم، گرفتار رہنماؤں کو رہا کیا جائے، پشتونخوامیپ

فارم 47 حکومت تشدد پر اتر آئی، چادر و چار دیواری کا تقدس پامال کیا گیا، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں فارم 47 کی مسلط کردہ حکومت کی جانب سے کوئٹہ میں سرکاری ملازمین کے خلاف انتقامی تشدد خون میں لت پت کرنے، آنسو گیس، غیر جمہوری رویہ اختیار کرنے اور مذاکرات کے نام پر رہنماؤں کی گرفتاری اور چادر و چار دیواری کا تقدس کو پامال کرتے ہوئے چھاپے، میڈیا کو کوریج سے روکنے اور نمائندوں کو زخمی کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبے کے سرکاری ملازمین اساتذہ کرام خصوصاً گرلز سکولوں میں گھسنے، خواتین اساتذہ اور طالبات کی تضحیک و تذلیل کرنے، احتجاج میں شرکت سے روکنے، دھونس و دھمکیوں کی حکومتی روش اور گرفتاریوں کی مثال کسی ملک غیر کے باشندے کا جیسا رویہ اختیار کرنا دراصل آئینی، انسانی، اسلامی، پشتون بلوچ صوبے کے اعلیٰ روایات کے برخلاف ناروا اقدامات کے مترادف ہے۔

قومی اہداف کی جدوجہد جاری رہے گی، رہنماؤں کا خطاب، متعدد افراد کی شمولیت

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ قومی اہداف کا حصول سیاسی جدوجہد کے ذریعے ممکن ہے، پشتونخوامیپ پشتون قومی تحریک میں اپنا فعال اور تاریخی رول ادا کرتے ہوئے بانی پارٹی خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی شروع کردہ جدوجہد کو محمود خان اچکزئی کی قیادت میں جاری رکھتے ہوئے اپنے قومی اہداف کے حصول کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی، ان خیالات اظہار پشتونخوامیپ کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری منان بڑیچ، ضلع سینئر معاون سیکرٹری ولی ریالی، تحصیل صدر سیکرٹری نعیم پیر علیزئی، علاقائی سیکرٹری ابراہیم خان کاکوزئی، سینئر معاون خلیل خان، اطلاعات سیکرٹری باچا خان نے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ تحصیل صدر سے مربوط پشتون باغ اول اوس یار شہید علاقائی یونٹ کے زیر اہتمام حاجی نور علی آغا کی رہائش گاہ پر شمولیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں 132 افراد نے مختلف سیاسی پارٹیوں سے مستعفی ہو کر اپنے خاندانوں سمیت پشتونخوامیپ میں شمولیت کا اعلان کیا۔ اس موقع پر خان شہید کے نام سے نئے ابتدائی یونٹ کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے مطابق یونٹ سیکرٹری عزت علی، سینئر معاون سیکرٹری بشیر خان، عبدالرؤف، بشیر نورزئی، سیف الرحمن معاونین منتخب ہوئے۔ شمولیت کرنیوالوں میں شاہ محمد، حاجی عبدالولی، خالد خان، بشیر نورزئی، عبید خان، عبدالخالق، عبدالسلام نے اپنے خاندانوں سمیت جبکہ منصور احمد، عبدالرؤف، نیک محمد، بشیر احمد، محمد داؤد، حضرت علی، عزت علی، حکمت علی، طاہر شاہ، نبی احمد، منیر احمد، شیر محمد، عبدالقدیر، قیوم کاکڑ، سمیع اللہ، عطاء الرحمن، عصمت اللہ، اسد اللہ، سیف الرحمن، قدرت اللہ، شوکت علی، رحمت علی، عبدالرحمن نے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔

لاٹھی چارج اور گرفتاریاں کبھی مسائل کا حل نہیں ہوتیں، مولانا واسع

حکومت مسائل کے حل میں سنجیدہ ہے تو طاقت کے استعمال کی بجائے آئینی، جمہوری اور مکالماتی راستہ اپنائے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے امیر اور ایوان بالا، سینیٹ کے رکن سینیٹر مولانا عبدالواسع نے ایک اہم بیان میں حکومت کو تنبیہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ لاٹھی چارج، اور بلاجواز گرفتاریاں کبھی بھی عوامی یا سرکاری ملازمین کے جائز مطالبات کا دیرپا اور موثر حل ثابت نہیں ہوتیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت واقعی مسائل کے حل میں سنجیدہ ہے، تو اسے تصفیہ طلب معاملات کے حل کے لیے مذاکرات اور مفاہمت کی پالیسی اختیار کرنا ہوگی۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ صوبے میں جاری اقتصادی دباؤ، گورننس کے مسائل، اور ملازمین کی مشکلات جیسے حساس معاملات کو طاقت کے ذریعے دبانے کی کوشش نہ صرف جمہوری اقدار کے منافی ہے، بلکہ اس سے حکومتی اداروں اور عوام کے درمیان اعتماد کا فقدان بھی پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ وہ طاقت کے استعمال کی بجائے آئینی، جمہوری اور مکالماتی راستہ اپنائے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ کسی بھی نوعیت کے عوامی یا انتظامی مسئلے کا ایسا کوئی وجود نہیں جس کا حل سیاسی بصیرت، عقلمندی، اور تدبر پر مبنی پالیسی سازی سے نہ نکل سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور احتجاج کرنے والے فریقین دونوں کو چاہیے کہ وہ لچکدار رویہ اختیار کرتے ہوئے سنجیدہ مذاکراتی عمل میں شامل ہوں تاکہ تنازعات کو بڑھانے کی بجائے حل کی جانب پیش قدمی کی جا سکے۔

پرامن احتجاج سرکاری ملازمین کا جمہوری حق ہے، جے ڈبلیو پی

حکمرانوں کے غیر جمہوری رویئے اور نااہلی سے بلوچستان کے حالات بدتر ہوتے جارہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری ہونے والے بیان میں سرکاری ملازمین کے پرامن احتجاج پر لاٹھی چارج، آنسو گیس کی شیلنگ اور گرفتاریوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سرکاری ملازمین کا اپنے حقوق کے حصول کیلئے پرامن احتجاج انکا جمہوری حق ہے حکومت وقت انکے جائز مطالبات کو حل کرنے کی بجائے بزور طاقت انکی آواز کو دبانے کی کوشش کررہی ہے حکومت کے اس اقدام کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے فارم 47 کے حکمران جمہوری روایات سے ناواقف ہیں حکمرانوں کے اس غیر جمہوری اور نااہلیت کی وجہ سے بلوچستان کے حالات دن بدن بد سے بدتر ہوتے جارہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ جمہوری وطن پارٹی گرینڈ الائنس کے مطالبات کی مکمل حمایت کرتی ہے اور حکومت کے سرکاری ملازمین پر تشدد کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور گرفتار ملازمین کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 JUN 2025 Page No. 22

گرفتار ملازمین فوری رہا، مذاکرات سے حل نکالا جائے۔ بی این پی (عوامی)

ملازمین کے مطالبات آئینی قانونی اور بنیادی انسانی حقوق سے جڑے ہوئے ہیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے مرکزی ترجمان نے جاری کردہ بیان میں کہا کہ ... [illegible]

ملازمین کے مطالبات آئینی قانونی اور بنیادی انسانی حقوق سے جڑے ہوئے ہیں۔ بیان میں کہا کہ ... [illegible]

گرینڈ الائنس کے پرامن احتجاج پر لاٹھی چارج قابل مذمت ہے۔ بلوچستان بار کونسل

احتجاج کو بزور طاقت کچلنے کی کوشش کی گئی، مسائل گفت و شنید سے حل کیے جائیں، رہنما بار کونسل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین ... [illegible]

... [illegible]

MASHRIQ QUETTA

بارڈرز رشوت دینے والوں کیلئے ہمہ وقت کھلے رہتے ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

ہمسایہ ممالک ایران وافغانستان کے بارڈرز آمد ورفت وتجارت کیلئے فوراً کھولے دیئے جائیں، رکن اسمبلی / امیر جماعت اسلامی

[illegible]

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ ... [illegible]

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

... [illegible]

ملازمین پر تشدد اور لاٹھی چارج قابل مذمت عمل ہے، سردار کمال بنگلزئی

اپنے آئینی اور معاشی حقوق کیلئے آواز اٹھانے والے سرکاری ملازمین پر لاٹھی چارج، تشدد اور قائدین کی گرفتاری جمہوری اقدار کے منافی ہے

[illegible]

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر اور ... سردار کمال خان بنگلزئی نے بلوچستان میں اپنے آئینی اور معاشی حقوق کے لئے آواز اٹھانے والے سرکاری ملازمین پر لاٹھی چارج، تشدد اور ان کے قائدین کی گرفتاری ... [illegible]

... [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 25 JUN 2025 Page No. 23

حب: وندر میں کسٹمز گودام سے چوری کیا گیا کروڑوں روپے کا سامان برآمد

برآمدگی کھر کھیرہ سے عمل میں آئی، برآمد سامان میں 202 موبائل فونز، 1100 گرام چرس اور 59 پیکٹس ویڈ شامل ہیں

حب (نامہ نگار) پولیس کی بڑی کارروائی، وندر میں کسٹمز گودام سے چوری کیا گیا کروڑوں روپے مالیت کا سامان برآمد ملزمان گرفتار۔ ایس ایس پی حب سید فاضل بخاری کی ذاتی دلچسپی سے 4 دنوں کے اندر کسٹم گودام سے چوری کا معاملہ حل ہوگیا، وندر کھر کھیرہ چیک پوسٹ سے سامان چوری ہونے پر سپرنٹنڈنٹ کی درخواست پر ایس ایس پی حب نے فوری طور پولیس کو ایکٹیو کر کے کارروائی کی۔ ٹیکنیکل سپورٹ اور حساس اداروں کی مدد سے برق رفتاری سے 4 دنوں کے اندر مکمل کیس حل کر کے برآمدگی بھی کر دی۔ ایس ایس پی حب سید فاضل شاہ بخاری کی ہدایت پر پولیس نے حساس اداروں کی مدد سے صرف چار دن میں بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے کسٹمز چیک پوسٹ سے چوری کیس کے چار اہم ملزمان کو گرفتار کر لیا، ملزمان کی نشاندہی پر وندر کے علاقے کھر کھیرہ سے چوری شدہ قیمتی سامان برآمد ہوا جس میں 202 موبائل فونز، 1100 گرام چرس اور 59 پیکٹس ویڈ شامل ہیں۔

نوشکی: قبائلی رہنما کے گھر پر دستی بم سے حملہ

نوشکی (نامہ نگار) حمید کالونی میں واقع قبائلی رہنما شیخ شیر بادینی کے گھر پر نامعلوم افراد نے گرینڈ سے حملہ کیا جسکی آواز دور تک سنائی دی گئی جوابی فائرنگ کے نتیجے میں نامعلوم مسلح افراد فرار ہو گئے علاقے میں خوف ہراس پھیل گیا۔

MASHRIQ QUETTA

خاران، مسلح افراد نے سڑک کی تعمیراتی مشینری جلادی

خاران (نمائندہ خصوصی) خاران کراچی مین شاہراہ سراوان گوز میں سڑک کی تعمیر کے جاری کام پر مسلح افراد کا حملہ مشینری جلا دی۔ ذرائع کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے خاران کراچی روڈ سراوان کے قریب جاری روڈ کے تعمیراتی کام پر حملہ کر کے مشینری نذر آتش کر کے کام بند کرنے کی دھمکی دی۔ تاہم واقعہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ دوسری جانب مین بازار شہید فدا چوک پر واقع موبائل کی دکان پر مسلح افراد داخل ہوئے دکان مالک کو زدوکوب کر کے سامان و نقدی لیکر فرار ہو گئے، دونوں واقعات کی پولیس تفتیش کر رہی ہے

اوستہ محمد پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی، ملزم گرفتار

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی حنیف بلوچ) اوستہ محمد صدر پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف کامیاب کارروائی منشیات برآمد ملزم گرفتار تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد حسنین وارث کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد امجد علی جمالی کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ صدر اوستہ محمد منظور احمد جمالی نے کارروائی کرتے ہوئے ولی محمد ولد شکر خان قوم بلیدی ساکن نزد گرمی خیرو کو دوران اسنیپ چیکنگ گرفتار کر لیا۔ دوران تلاشی ملزم کے قبضے سے ایک کلوگرام چرس برآمد

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ سبزل روڈ پر مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

ملزمان فرار ہونے میں کامیاب، پولیس نے فوری نعش قبضے میں لیکر اسپتال منتقل کر دی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے سبزل روڈ پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے نواحی علاقے سبزل روڈ گلی شاہوزئی کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص محمد بلال کو قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے واقع کی اطلاع

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا دی اور ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دی اور مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ علاوہ ازیں ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نوتال تھانہ کی حدود میں پولیس کو ایک ضعیف العمر شخص کی لاش ملی جس کو شناخت کے لیے چھتک ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی میں رکھ دیا گیا تاہم ورثا نہ ہونے کی بنا پر میونسپل کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی کے عملے نے کفن و غسل دیکر لال شاہ قبرستان ڈیرہ مراد جمالی میں امانتاً دفن کر دیا۔

نامعلوم افراد نے تمپ میں نادرا آفس کو آگ لگادی

تمپ (نمائندہ انتخاب) نامعلوم مسلح افراد نے تمپ سٹی میں نادرا آفس تمپ کو پیٹرول چھڑک کر آگ لگا دی جس سے نادرا آفس کے تمام ریکارڈ جل گئے مسلح افراد نے سیکورٹی گارڈ سے ان کی رائفل بھی چھین لی اور فرار ہو گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 25 JUN 2025 Page No. 24

کوئٹہ کے نواحی علاقوں میں پانی کا بحران برقرار، شہری بلبلا اٹھے

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)صوبائی دارالحکومت کے نواحی علاقوں میں پانی کا بحران جوں کا توں، شہری بلبلا اٹھے، ٹینکر مافیا کے وارے نیارے تفصیلات کے مطابق شہر کے نواحی علاقوں پشتون آباد، سیٹلائٹ ٹاؤن، ہدہ، تاجک آباد، کلی فیض آباد، کلی برات زئی، خروٹ آباد، نواں کلی، چشمہ اچوزئی، بروری روڈ، سبزل روڈ، قمبرانی روڈ و گرد و نواح کے مختلف علاقوں میں آبنوشی کا بحران بدستور برقرار ہے شہری گرم موسم میں پانی کی تلاش میں دربدر کی ٹھوکریں کھاتے رہتے ہیں لیکن متعلقہ حکام کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی مذکورہ علاقوں کی اکثریت آبادی غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھتی ہے جو روزانہ ٹینکر ڈلوانے کی استطاعت نہیں رکھتے علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ متعلقہ حکام کی توجہ اس جانب مبذول کرائی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے کہا کہ ٹینکر مافیا نے بھی غریب عوام کو مہنگے داموں پانی فروخت کرکے دونوں ہاتھوں سے لوٹ مار شروع کردی ہے انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور مذکورہ علاقوں میں پانی کی سپلائی یقینی بنائی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ' شدید گرمی میں بجلی غائب عوام کو شدید مشکلات کا سامنا

شہریوں کا حکومت سے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے کا نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ(اے این این)صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شدید گرمی کی لہر بجلی غائب عوام کو شدید مشکلات کا سامنا' شہریوں کا حکومت وقت سے بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے کا نوٹس لینے کا مطالبہ' واضح رہے کہ کوئٹہ میں شدید گرمی چھا گئی ہے جبکہ دوسری جانب سے کوئٹہ کے مختلف علاقوں جناح روڈ' لیاقت بازار' مشن روڈ' شالدرہ' کلی درانی' پشتون آباد' خروٹ آباد' جناح ٹاؤن' شہباز ٹاؤن' لیویز گیٹ' نواں کلی' ائیر پورٹ روڈ' پرنس روڈ' عبدالستار روڈ سمیت دیگر علاقوں شدید گرمی کی وجہ سے عوام رل گئے بزرگ اور بچوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے گرمی کی وجہ سے عوام نڈھال ہوگئی بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ گھنٹوں گھنٹوں جاری اور ساتھ میں بجلی کی آنکھ مچولی کا سلسلہ اور وولٹیج میں کمی بھی جاری ہے وولٹیج میں کمی کی وجہ سے شہریوں کے برقی آلات جل گئے شہریوں نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے وولٹیج کی کمی کی وجہ سے برقی آلات جل گئے جبکہ دوسری جانب کیسکو عوام سے بھاری بھر بلز وصول کر رہے ہیں لیکن بجلی نہ ہونے کے برابر ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 25 JUN 2025 Page No. 25

ریلوے کی جدت، بہتری واستحکام اور وفاقی وزیر کا عزم، چند تجاویز!!

وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے گزشتہ روز ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ریلوے کی جدت ترقی اور بہتری کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کا عزم ظاہر کیا ہے اور کہا کہ ملک کی ترقی ریلوے کی ترقی سے وابستہ ہے وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ حکومت ریلوے پر خصوصی توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے پاکستان کی ترقی پاکستان ریلوے سے وابستہ ہے، پاکستان تھر کول، ریکوڈک اور علاقائی رابطہ چاہتا ہیانہوں نے کہا کہ ٹرینوں کو آؤٹ سورس کرنے جارہے ہیں، بولان میل، خوشحال خان خٹک ایکسپریس سمیت دیگر بند ٹرینوں کو بحال کیا ہے جس سے عوام کو سہولت حاصل ہوئی ہے، ہمارا ہر سکول اور کالج انٹرنیشنل لیول پر جائے گا، ہم نے ٹرین ہوسٹس کی سہولت متعارف کرائی ہے، غیر ضروری شعبے بند کر کے چھوٹے سٹاف کو دیگر شعبوں میں ایڈجسٹ کیا گیا ہے جبکہ لاکھوں روپے تنخواہیں لینے والے افسران کو خدا حافظ کہہ دیا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اس برس ریلوے نے پاکستان کی 77 سالہ تاریخ میں سب سے زیادہ ریونیو کمایا ہے، حکومت مزید تعاون کرے تو اگلے برس ریلوے کو منافع بخش ادارہ بنادیں گے۔ ایک حقیقت ہے کہ ریلوے کا شعبہ محض آمدورفت کا ذریعہ نہیں بلکہ یہ قومی ہم آہنگی، اقتصادی ترقی اور سماجی بہبود کا ایک اہم ستون ہے۔ اگر حکومت اپنے موجودہ اقدامات میں تیزی لاتی ہے اور خاص طور پر بلوچستان جیسے پسماندہ لیکن وسائل سے مالا مال صوبے میں ریلوے کے نظام پر خصوصی توجہ دیتی ہے، تو پاکستان ریلوے نہ صرف منافع بخش ادارہ بن سکتا ہے بلکہ یہ ملک کی مجموعی ترقی میں ایک انقلابی کردار ادا کر سکتا ہے۔ ریلوے کو بین الاقوامی معیار کے مطابق لانے کے لئے مزید وسائل کی فراہمی اور پختہ ارادے کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ حقیقی معنوں میں قومی ترقی کا آئینہ دار فعال شعبہ بن سکے۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی کا یہ موقف بالکل درست ہے کہ ملک کی ترقی ریلوے کی ترقی سے وابستہ ہے۔ پاکستان ریلوے نہ صرف ملک میں سفر کا ایک سستا اور قابل اعتماد ذریعہ ہے بلکہ یہ قومی تعمیر و ترقی میں بھی ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ موجودہ حکومت کی جانب سے ریلوے میں جدت، بہتری اور ترقی کے لئے کی جانے والی کوششیں قابل تحسین ہیں، تاہم اس قومی ادارے کو اس کی صحیح صلاحیتوں تک پہنچانے کے لئے مزید وسیع اور ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔ ریلوے کا نظام کسی بھی ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ سامان کی نقل و حمل کا ایک موثر اور ماحول دوست ذریعہ فراہم کرتا ہے، جو صنعتی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ اسی طرح، یہ مسافروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے میں مدد کرتا ہے، جس سے تجارت، سیاحت اور سماجی رابطے مضبوط ہوتے ہیں۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں، جہاں بہت بڑی آبادی کی آمدنی کم ہے، ریلوے کا سستا سفری ذریعہ ہونا ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ یہ غریب اور متوسط طبقے کے افراد کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں نقل و حرکت میں سہولت فراہم کرتا ہے، چاہے وہ ملازمت کے لئے سفر کر رہے ہوں، رشتے داروں سے ملنے جا رہے ہوں یا تعلیم حاصل کر رہے ہوں۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے بجا طور پر موجودہ حکومت کے ریلوے کے شعبے میں کیے گئے اقدامات کو اجاگر کیا ہے۔ ٹرینوں کو آؤٹ سورس کرنے کا فیصلہ، بولان میل اور خوشحال خان خٹک ایکسپریس جیسی بند ٹرینوں کی بحالی، اور ٹرین ہوسٹس کی سہولت کا تعارف، یہ تمام اقدامات مسافروں کی سہولت اور ریلوے کے آپریشنز کو بہتر بنانے کی سمت میں اہم پیشرفت ہیں۔ لاکھوں روپے تنخواہیں لینے والے غیر ضروری افسران کو ہٹانا اور چھوٹے عملے کو ایڈجسٹ کرنا، ریلوے کو ایک فعال اور منافع بخش ادارہ بنانے کی جانب ایک دانشمندانہ قدم ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ حکومت ریلوے کو ایک خود مختار اور موثر ادارہ بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ اس سال ریونیو میں ریکارڈ اضافہ اس بات کا ثبوت ہے کہ درست سمت میں اٹھائے گئے اقدامات مثبت نتائج دے رہے ہیں۔ وزیر ریلوے کا یہ عزم کہ اگلے سال مزید حکومتی تعاون سے ریلوے کو منافع بخش بنایا جا سکتا ہے یہ بھی انتہائی حوصلہ افزا ہے۔ اگرچہ موجودہ حکومت نے ریلوے میں بہتری کے لئے اہم اقدامات کئے ہیں، تاہم اس ادارے کی پوری صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لئے مزید وسیع اور گہرے اقدامات کی ضرورت ہے۔ پاکستان ریلوے کا بہت بڑا انفراسٹرکچر پرانا اور فرسودہ ہو چکا ہے۔ پٹریوں کی مرمت، پلوں کی مضبوطی، سگنلنگ سسٹم کی جدید کاری اور اسٹیشنوں کی تزئین و آرائش ضروری ہے۔ جدید انفراسٹرکچر نہ صرف ٹرینوں کی رفتار اور حفاظت کو بہتر بنائے گا بلکہ سفر کو زیادہ آرام دہ اور پرکشش بھی بنائے گا۔ پرانے لوکوز کو جدید، زیادہ طاقتور اور ایندھن کی بچت کرنے والے انجنوں سے تبدیل کرنا چاہئے۔ اسی طرح، مسافر کوچز کو بھی جدید سہولیات، آرام دہ نشستوں اور بہتر سیکیورٹی سسٹم سے لیس کیا جانا چاہئے۔ ریلوے کے آپریشنز میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ناگزیر ہے۔ ای-ٹکٹنگ سسٹم کو مزید بہتر بنانا، ٹرینوں کی بروقت معلومات فراہم کرنے کے لئے موبائل ایپلی کیشنز متعارف کرانا، اور ریل کے نظام کی نگرانی کے لئے جدید سینسرز اور ڈیٹا اینالیٹکس کا استعمال کرنا شامل ہے۔ ٹرینوں کو آؤٹ سورس کرنے کے ساتھ ساتھ، مزید شعبوں میں نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ یہ نہ صرف ریلوے پر مالی بوجھ کم کرے گا بلکہ نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری سے ریلوے کے معیار کو بہتر بنانے میں بھی مدد ملے گی ساتھ ہی ساتھ ہم ایک تجویز بلوچستان میں ریلوے پر مرکوز کرنے کی بھی دینا چاہتے ہیں بلوچستان ملک کا اہم اور بلحاظ رقبہ سب سے بڑا صوبہ ہے اور اس کی بہت زیادہ اہمیت ہے ایسے میں، بلوچستان میں ریلوے کے نظام پر خصوصی توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان میں موجودہ ریلوے نیٹ ورک بہت محدود ہے۔ صوبے کے مختلف اضلاع کو ریلوے کے ذریعے جوڑنے کے لئے نئی ریلوے لائنوں کی تعمیر ضروری ہے۔ خاص طور پر وہ علاقے جو معدنیات سے مالا مال ہیں، انہیں ریلوے سے جوڑنا چاہئے تاکہ ان معدنی وسائل کو موثر طریقے سے ملک کے دیگر حصوں تک پہنچایا جا سکے۔ کوئٹہ سے تفتان تک کی ریلوے لائن کی اپ گریڈیشن انتہائی ضروری ہے۔ یہ لائن تجارت اور علاقائی روابط کے لئے انتہائی اہم ہے۔ بلوچستان میں واقع سرحدی ریلوے اسٹیشنوں کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا جائے تاکہ وہ بین الاقوامی تجارت اور نقل و حرکت کے لئے موثر مراکز بن سکیں امید ہے کہ حکومت اس حوالے سے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات کو یقینی بنائے گی تاکہ تعمیر و ترقی کا سفر تیز تر کیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 JUN 2025 Page No. 26

Missing peace in Balochistan

Balochistan continues to tackle a deeply concerning and increasingly complex law and order situation. The current instability is rooted in decades. The ramifications of this volatile environment are profound, hindering progress, stifling development, and exacting a heavy toll on the lives of ordinary citizens. Despite being rich in minerals, gas, and oil, Balochistan consistently lags behind other provinces in vital human development indicators such as education and health. This economic disparity, coupled with a lack of meaningful political representation and involvement in decision-making processes, has fueled ethno-nationalist sentiments and a cycle of violence. Reports from 2024 and 2025 highlight a surge in militant attacks targeting both citizens and security personnel, along with alarming instances of enforced disappearances and extrajudicial killings. The human cost of this prolonged instability is immeasurable. Families are living in fear and uncertainty due to enforced disappearances, while widespread poverty and a lack of basic services are exacerbating a severe child malnutrition crisis. The constant threat of violence disrupts daily life, impedes economic activity, thereby creating a vicious cycle of underdevelopment. Even crucial projects like the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC), while offering potential benefits, have become a focal point of contention and further fuel grievances among those who feel excluded from the development process. The Balochistan budget for fiscal year 2025-26 has allocated a significant amount, Rs. 86.7 billion, towards maintaining law and order, indicating a recognition of its critical importance. Initiatives like strengthening police and Levies forces, procuring modern equipment, making the Counter-Terrorism Department (CTD) more effective, and investing in safe city projects in eight urban centers are underway. Furthermore, the provincial government has emphasized its commitment to maintaining the states writ, ensuring open highways, and taking action against elements involved in anti-state activities. Efforts are also being made to promote government policies and highlight educational and developmental opportunities for Baloch youth, encouraging them away from futile conflicts. A comprehensive strategy is required, one that prioritizes political engagement, addresses socio-economic disparities, and ensures genuine empowerment of the local populace. This includes fostering truly democratic processes, ensuring fair resource distribution, addressing the long-standing issue of enforced disappearances through transparent legal processes and accountability. The deteriorating law and order situation in Balochistan is a national crisis that demands urgent and sustained attention.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 8 Dated: 25 JUN 2025 Page No. 27

بجٹ منظور، اپوزیشن اور سرکاری ملازمین کا شدید احتجاج

کوئٹہ سے رضاالرحمان کا تجزیہ

بلوچستان کا مالی سال 26-2025 کا بجٹ پیش کر دیا گیا۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے 1028 ارب روپے کا سرپلس بجٹ پیش کیا۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 10 فیصد، پنشن میں 7 فیصد اضافے کا اعلان کیا گیا۔ ملازمین کو ایڈہاک ریلیف الاؤنس 2025 دینے کی تجویز اور بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت 15 ہزار اسکالرشپ دینے کا اعلان بھی کیا گیا۔ غیر ترقیاتی بجٹ کا حجم 642 ارب روپے اور ترقیاتی بجٹ کا حجم 1249.50 ارب روپے ہے، جس میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔ صوبائی بجٹ 26-2025 کی دستاویزات کے مطابق بلوچستان کو فیڈرل فنڈ پراجیکٹ کی مد میں 166.5 ارب روپے، فارن پراجیکٹ کی مد میں 38 ارب روپے ملیں گے۔ بجٹ میں مختلف سرکاری محکموں میں مجموعی طور پر 4188 کنٹریکٹ اور 1958 ریگولر آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ صوبے میں امن وامان برقرار رکھنے کیلئے غیر ترقیاتی مد میں 83 ارب 70 کروڑ، ترقیاتی مد میں 13 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ محکمہ صحت کیلئے ترقیاتی مد میں 16.4 ارب روپے، غیر ترقیاتی مد میں 71 ارب روپے، محکمہ مواصلات وتعمیرات کیلئے 184 ارب روپے، صاف پانی کیلئے 17 ارب روپے محکمہ آبپاشی کیلئے 5 ارب 30 کروڑ، محکمہ ریونیو غیر ترقیاتی مد میں 6 ارب 77 کروڑ روپے، ترقیاتی مد میں 10 ارب روپے، محکمہ خوراک کیلئے ترقیاتی مد میں 26.9 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ محکمہ امور حیوانات ترقیاتی مد میں 1.2 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 6 کروڑ 66 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اسی طرح محکمہ ماحولیات کیلئے اسپیشل فنڈ کے نام سے 500 ملین روپے کی گرانٹ مختص کی گئی۔

بجٹ میں 30 ہزار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے، بوستان، حب میں اسپیشل اکنامک زونز اور بارڈر مارکیٹوں کی تعمیر مکمل کرنے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ گوادر سے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں تک پیپلز ٹرین سروس چلانے اور گرین بس سروس کو مزید وسعت دینے کا فیصلے کا اعلان بھی کیا گیا۔ صوبائی وزیر خزانہ نے بجٹ تقریر میں کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں نئے مالی سال کے بجٹ پر بحث کا آغاز ہو گیا ہے اور 25 جون کے اسمبلی سیشن میں بجٹ کی منظوری دی جائے گی۔ اسمبلی میں بجٹ پیش ہونے سے قبل سرکاری ملازمین (گرینڈ الائنس) نے اپنے مطالبات کے حق میں سخت

احتجاج کا اعلان کیا تھا۔ صوبائی حکومت نے گرینڈ الائنس کی لیڈرشپ کے ساتھ مذاکرات کرکے اس احتجاج کو روکا۔ اور بعض یقین دہانیوں کی وجہ سے سرکاری ملازمین نے، جو کہ صوبہ بھر سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جمع ہوئے تھے، اپنا احتجاج موخر کر دیا۔ تاہم بعد ازاں حکومت کی جانب سے وعدوں کی خلاف ورزی پر بلوچستان بھر میں سرکاری ملازمین نے دفاتر، تعلیمی اداروں اور ہسپتالوں میں تالہ بندی کرکے احتجاج کا آغاز کر دیا ہے۔ بلوچستان گرینڈ الائنس کے قائدین کا کہنا ہے کہ حکومتی مذاکراتی کمیٹی نے اپنے وعدوں سے نہ صرف انحراف کیا بلکہ ملازمین کے ساتھ فریب کیا ہے اور اب میڈیا پر غلط بیانات دے کر خود کو بری الذمہ قرار دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر مذاکراتی ٹیم بے اختیار تھی وہ مذاکرات کیلئے کیوں آئی اور ہمارا احتجاج کیوں ختم کرایا؟ احتجاجی ملازمین نے اسمبلی کے سامنے احتجاجی دھرنے کا بھی اعلان کیا ہے اور مطالبات تسلیم ہونے تک دھرنا جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ادھر بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن بنچوں پر بیٹھے ارکان اور مخصوص نشستوں پر آنے والی خواتین ارکان اسمبلی بھی بجٹ میں ان کی تجویز کردہ ترقیاتی منصوبوں اور فنڈز میں کٹوتی پر سخت نالاں ہیں۔ بعض خواتین ارکان اسمبلی جن کا تعلق حکومتی بنچوں سے ہے، ترقیاتی فنڈ میں کٹ لگنے کا گلہ شکوہ وزیراعلیٰ بلوچستان سے

کر رہی ہیں۔ اسی طرح اپوزیشن بنچوں پر بیٹھے ارکان اسمبلی بھی بجٹ پر بحث کے دوران حکومت کو تنقید کا نشانہ بنا کر اپنا غصہ نکال رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کے نئے مالی سال 26-2025 کے بجٹ کی تیاری سے قبل بھی دو متعلقہ محکمے پی اینڈ ڈی اور خزانہ بعض بے ضابطگیوں کے حوالے سے مختلف حلقوں کی تنقید کے زد میں رہے اور بجٹ کی تیاری کے بعد اب بھی یہ محکمے اسی حوالے سے مختلف سیاسی اور غیر سیاسی محفلوں میں زیر بحث ہیں۔ یہ بات وثوق سے کہی جا رہی ہے کہ ان دونوں متعلقہ محکموں میں بجٹ سے قبل بعض ایسے معاملات ہوئے ہیں جن کے باعث نگی حکومت کو نہ صرف بجٹ بنانے میں دشواری اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑا بلکہ اب بھی حکومت کو اندرونی طور پر اس حوالے سے مشکلات درپیش ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بجٹ سے قبل بعض وزارتوں اور بیوروکریسی میں تبدیلیوں کی بازگشت سنائی دے رہی تھی۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق ان تبدیلیوں کو بجٹ کے پیش ہونے تک موخر کر دیا گیا تھا۔ اب بجٹ پیش ہونے کے بعد جولائی کے پہلے ہفتے میں تبدیلیاں کی جاسکتی ہیں۔

بجٹ سے قبل مسلم لیگ ن کے پارلیمانی گروپ کے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران کی رہائش گاہ پر ایک بیٹھک کے متعلق سیاسی حلقوں میں چہ مگوئیاں ہو رہی ہیں۔ اس بیٹھک میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل نے بھی شرکت کی، جو کہ بلوچستان میں ن لیگ کے صوبائی صدر بھی ہیں۔ علاوہ ازیں ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کے باعث بلوچستان کی سرحد سے منسلک اضلاع میں اشیاء خورونوش کی قلت پیدا ہو گئی ہے اور بارڈر کی بندش کی وجہ سے ان اضلاع میں اشیائے خوردونوش کی قیمتیں بھی بڑھ گئی ہیں، جس کا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نوٹس لیتے ہوئے سرحدی علاقوں میں اشیائے خورونوش کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور پی ڈی ایم اے کو موثر اقدامات کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے ان سرحدی علاقوں میں ضرورت کے سامان اور ایندھن کی فراہمی سمیت ایران جانے والے زائرین اور وہاں زیر تعلیم طلباء کی واپسی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر پلان تیار کرنے کے احکامات جاری کئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بجلی اور ایل پی جی کی فراہمی کو برقرار رکھنے کیلئے متبادل ذرائع کی حکمت عملی اختیار کرنے پر غور شروع کر دیا ہے۔ وزیراعلیٰ وفاقی حکومت سے رابطے کے ذریعے صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے کوشاں ہیں۔ انہوں نے اپنی کابینہ کو بھی کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رہنے کی ہدایت کی ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ________ Dated: 25 JUN 2025 Page No. ________

اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت میر سلیم احمد کھوسہ، سردار عبدالرحمن کھیتران، ظہور احمد بلیدی، عاصم کرد گیلو، راحیلہ حمید خان درانی، مینا مجید بلوچ، میر زرین خان مگسی، حاجی عبدالمجید بادینی، شاہدہ رؤف، کلثوم نیاز بلوچ اسمبلی ا

صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ سے پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی اسمبلی میں بات چیت کر رہے ہیں

صوبائی وزراء نوابزادہ طارق خان مگسی، راحیلہ حمید خان درانی اور میر محمد صادق عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی میں منعقدہ سہ روزہ سی ای پی 23 پی ایچ ڈی سپروائزر ٹریننگ پروگرام کے شرکاء میں اسناد تقسیم کر رہی ہیں

صوبائی وزیر خزانہ شعیب احمد نوشیروانی صوبائی اسمبلی میں مطالبات زر پیش کر رہے ہیں